DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 802

DATED 15-09-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 15.09.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	تعلیم میری اولین ترجیح اور دلچسپی ہے، گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	امن دشمنوں کو کسی صورت کامیاب ہونے نہیں دیا جائے گا، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	خواتین اور بچوں کو محفوظ باوقار ماحول کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے، ربابہ بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
04	عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، میر سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
05	جمہوری نظام وہ ہے جس میں ادارے عوام کے جوابدہ ہوں، زرین مگسی	مشرق ودیگر اخبارات
06	خلیل الرحمان مرحوم نے حق وسچ کی صحافت کو شعار بنائے رکھا، نسیم الرحمان ملاخیل	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان کی تمام ایمبولنسوں کو 1122 کے کمانڈ اینڈ کنٹرول میں لایا جائے گا، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
08	بلوچستان میں ترقی کا سفر نام نہاد سرداروں اور نوابوں کو ہضم نہیں ہو رہا ہے، علی مدد	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان کی سرزمین پر دہشتگردی کیلئے اب کوئی گنجائش نہیں، مینا مجید	جنگ ودیگر اخبارات
10	نور محمد خان دمڑ کی سفارش پر کینسر کی مریضہ کیلئے سرکاری فنڈ کی منظوری	جنگ ودیگر اخبارات
11	محکمہ جاتی کارکردگی میں بہتری اور عوامی خدمات کیلئے ڈیجیٹائزیشن ناگزیر ہے، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
12	محکمہ مواصلات وتعمیرات میں پانچ ہزار آسامیوں ختم کردی گئیں	جنگ ودیگر اخبارات
13	زیارت تحقیقاتی کمیشن کی کھلی عدالت میں ساعت لوگوں کی بڑی تعداد پیش ہوئی	جنگ ودیگر اخبارات
14	دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، شاہد رند	جنگ ودیگر اخبارات
15	سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں قوم کیلئے قابل فخر ہے، بابر یوسفزئی	جنگ ودیگر اخبارات
16	پنجگور کے مسائل حل کرانے کیلئے وفاقی حکومت سے رابطے میں ہیں، پھلین بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
17	عیدالاضحیٰ کے موقع پر محکمہ لائیوسٹاک سے 406 بھیڑ بکریوں کی چوری کا ڈراپ سین	جنگ ودیگر اخبارات
18	الیکشن کمیشن کے تازہ اعدادوشمار بلوچستان میں ووٹرز کی تعداد 58 لاکھ 154 پہنچ گئی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

مستونگ اور سرانان میں فورسز کی کارروائیاں فتنہ الہندوستان کے نو دہشتگرد ہلاک، پانچ گرفتار، چار جوان زخمی، کوئٹہ فائرنگ کے تبادلے کے بعد دو زخمی ملزمان سمیت 12 گرفتار، ٹیکسی سٹینڈ سے لاش برآمد، حب چھ ملزمان گرفتار منشیات برآمد

عوامی مسائل:

مستونگ صفائی کی ناقص صورتحال، طلبہ واساتذہ مشکلات کا شکار، ہزارگنجی میں طویل لوڈشیڈنگ سے علاقہ مکین پریشان ہیں، کریم خان

CS CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 15.09.2026

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا صوبے کی ترقی کا وژن ،مستقبل کے روڈ میپ واضح پیغام** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نئے صوبوں کے قیام کی مشروط حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پہلے قومی اسمبلی میں اتفاق رائے قائم کیا جائے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سنیئر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ قومی اسمبلی میں اتفاق رائے ہوجائے تو صوبائی اسمبلی بھی تیار ہے اگر صوبے بنتے ہیں تو لسانی نہیں بلکہ انتظامی بنیادوں پر ہونے چاہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں سیکورٹی فورسز مشکل حالات میں کام کر رہی ہیں دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے سب کو مل کر کام کرنا ہوگا ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں آخری دہشت گردی کی موجودگی تک جنگ جاری رہے گی دہشت گردی کیخلاف عسکری اور سیاسی قیادت متفق اور یکسو ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کرپشن ختم کرنے کا دعوی نہیں کرسکتا البتہ کم ضرور کی ہے بلوچستان میں کسی ڈھائی ڈھائی سالہ حکومتی معاہدے کا علم نہیں، تبدیلی کا فیصلہ سیاسی قیادت نے کرنا ہے جب تک ہوں عوام کی خدمت کرتا رہوں گا، ریاست کیخلاف جس نے بندوق اٹھائی ان سے کسی صورت بات چیت نہیں ہوگی ،وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ ان نوجوانوں کو ضرور قائل کریں گے، جو دشمنوں کے بہکاوے میں آرہے ہیں۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کی گندم کا بحران عوام مہنگا آٹا خریدنے پر مجبور صوبائی حکومت کی طرف سے فوری اقدام کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "Flour Crisis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان صحافت اور صحافی**" کے عنوان سے مجید اصغر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان میں تعلیم کی نئی سمت: راحیلہ حمید خان درانی کی ڈھائی سالہ کارکردگی کا جائزہ** " کے عنوان سے شبیر بلوچستانی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 15 SEP 2026 Page No. 1

تعلیم میری اولین ترجیح اور دلچسپی ہے، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

گورنر بلوچستان کا اسلامیہ یونیورسٹی کے قیام کیلئے 1 کروڑ روپے بطور سیڈ منی دینے کا اعلان

یہ محض وقتی مالی معاونت نہیں بلکہ ہماری نئی نسل کے روشن مستقبل کی خاطر تعلیم کے ذریعے معاشرے کو تبدیل کرنے کے عزم کا اظہار ہے، جعفر خان مندوخیل

اسلامیہ یونیورسٹی کے قیام کی نہ صرف منظوری بلکہ اسے مستحکم بنانے میں بھرپور کردار بھی ادا کریں گے

[illegible]

کوئٹہ (مانیٹرنگ ڈیسک) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ میری سب سے گہری ترجیح اور دلچسپی تعلیم ہے۔ میں بہت جلد اسلامیہ یونیورسٹی کا سنگ بنیاد رکھنے کیلئے یہاں دوبارہ آؤں گا۔ اسی عزم سے جڑتے ہوئے اسلامیہ یونیورسٹی کے قیام کیلئے ایک کروڑ روپے بطور سیڈ منی دینے کا اعلان کرتا ہوں۔

یہ محض وقتی مالی معاونت نہیں بلکہ ہماری نئی نسل کے روشن مستقبل کی خاطر تعلیم کے ذریعے معاشرے .... بقیہ 19 نمبر 7

کو تبدیل کرنے کے عزم کا اظہار ہے اسکے علاوہ میں بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے FSc کے امتحانات میں اسلامیہ کالج کی پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کیلئے ایک ایک لاکھ روپے نقد انعام کا بھی اعلان کرتا ہوں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلامیہ گرلز کالج میں انجمن اسلامیہ بلوچستان کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی وزیر [illegible] سردار [illegible] خان ناصر، پرنسپل اسلامیہ گرلز کالج پروفیسر شائستہ کاکڑ، محمد نعیم احمد خان کے علاوہ اساتذہ اور طلباء کی ایک بڑی تعداد موجود تھی شرکاء سے خطاب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ انجمن اسلامیہ کی زیر نگرانی یہ ایک موقر تعلیمی ادارہ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک شاندار طویل تاریخ رکھتا ہے۔ اسلامیہ بوائز اینڈ گرلز اسکولز اینڈ کالجز سے ہزاروں لوگ فارغ التحصیل ہوئے ہیں جو زندگی کے مختلف شعبوں میں اپنی خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح نے اسلامیہ ہائی اسکول کو [illegible] قرار دیا معیاری تعلیم کے فروغ کے حوالے سے اسلامیہ تعلیمی ادارے کا اپنا ایک منفرد کردار ہے۔ وقت آ پہنچا ہے کہ ہم اسلامیہ کالج کو اسلامیہ یونیورسٹی کا درجہ دے سکیں۔ ہم اسلامیہ یونیورسٹی کے قیام کی نہ صرف منظوری دیں گے بلکہ مذکورہ یونیورسٹی کو مستحکم بنانے میں بھرپور کردار بھی ادا کریں گے اور [illegible] سے اوزار اور [illegible] حضرات بھی لائیں گے اس طرح درس و تدریس کا یہ سلسلہ آگے بھی چلتا رہے گا گورنر [illegible]

[illegible] اسلامیہ یونیورسٹی [illegible] بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے حالیہ ایف ایس سی کے نتائج میں اسلامیہ گرلز کالج کی نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات میں انعامات تقسیم کر رہے ہیں۔ [illegible] تقریب کے آخر میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے [illegible] میں انعامات اور [illegible] تقسیم کئے۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 نمبر 252

منگل 2 ربیع الثانی 1448ھ 15 ستمبر 2026ء

دہشتگردی کیخلاف عوام فورسز کیساتھ ہیں

امن دشمنوں کو کسی صورت کامیاب ہونے نہیں دیا جائیگا، سرفراز بگٹی

فتنہ الہندوستان کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیاں ریاستی اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی عکاس ہیں، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ اور پشین اور قلعہ عبداللہ میں فتنہ الہندوستان کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گرد عناصر کے خلاف بروقت اور مؤثر کارروائی ریاستی اداروں کے پختہ عزم اور پیشہ ورانہ صلاحیت کی عکاس ہے انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے خلاف کارروائی کے دوران کمانڈر رقیب سمیت تین دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ایک اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ کارروائی کے دوران دہشت گردوں کی گاڑی کو کواڈ کاپٹر کے ذریعے کامیابی سے نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرأت اور مؤثر کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔ دہشت گرد عناصر کے خلاف ایسی کارروائیاں اس عزم کا اظہار ہیں کہ ریاست امن دشمن قوتوں کو بلوچستان میں اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کی اجازت نہیں دے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔ امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی اہلکاروں کی قربانیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں اور حکومت ان قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ فیصلہ کن مرحلے میں ہے، دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی۔ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک ریاست کا عزم برقرار رہے گا اور امن دشمن عناصر کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ جبکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پشین اور قلعہ عبداللہ میں دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائیاں امن دشمنوں کے لیے واضح پیغام ہیں فتنہ الہندوستان کے 6 دہشتگردوں کا خاتمہ اور 5 کی گرفتاری قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بڑی کامیابی ہے، ایس آر ایچ کیو، اٹڑم، دینار اور کیلو سمیت مختلف علاقوں میں انٹیلیجنس بنیادوں پر مؤثر کارروائیاں کی گئیں، دہشتگردوں سے اسلحہ اور دیگر متعلقہ مواد کی برآمدگی اہم پیش رفت ہے، گرفتار دہشتگردوں سے تفتیش کے ذریعے دہشتگرد نیٹ ورکس اور سہولت کاروں سے متعلق اہم معلومات حاصل کی جا رہی ہیں۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 271 | منگل 2 ربیع الثانی 15 ستمبر 2026ء صفحات 6 قیمت 40 روپے

دن میں مزاحمت اور رات میں ڈیل پھر بھی دعوے انقلاب کے، وزیر اعلیٰ

سارونہ کی ڈیل کیلئے مذاکرات کرنیوالے تاریخ کا آئینہ دکھانے سے پہلے اپنے سیاسی کردار پر نظر ڈالیں، ٹویٹ پر ردعمل

تاریخ کے کرداروں پر لیکچر دینے سے پہلے اپنے ماضی کے آئینے میں جھانک لینا چاہیے، معاون وزیر اعلیٰ برائے اطلاعات کا ٹویٹ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سردار اختر مینگل کی جانب سے مبینہ طور پر نازیبا زبان کے استعمال کے معاملے پر معاون وزیر اعلیٰ برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند کی ٹویٹ پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ جو لوگ آج بھی دن کے اجالے (باقی صفحہ 5 نمبر19)

میں انقلابی بنتے ہیں مگر رات کی تاریکی میں کراچی میں بیٹھ کر سارونہ کی ڈیل کے لیے مذاکرات کرتے ہیں اور 2018 جیسی سیاسی ڈیل مانگتے ہیں، انہیں تاریخ کا آئینہ دکھانے سے پہلے اپنے سیاسی کردار پر نظر ڈالنی چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ باتیں انقلاب کی اور معاملات ڈیل کے، دن میں مزاحمت اور رات میں ڈیل، پھر بھی دعویٰ انقلاب کا۔ انہوں نے سیاسی طرز عمل میں اس تضاد کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ عوام اور تاریخ سیاسی دعووں کے بجائے عملی کردار کو دیکھتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اپنے ردعمل کے اختتام پر معروف شعر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا "ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ دیتے ہیں دھوکا یہ بازی گر کھلا" اس سے قبل معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے اپنی ٹویٹ میں سردار اختر مینگل کے مبینہ طور پر نازیبا طرز گفتگو پر ردعمل دیتے ہوئے کہا تھا کہ سیاسی قوتیں اور سیاسی قیادت اگر سیاسی انداز میں بات کریں گی تو جواب بھی سیاسی انداز میں دیا جائے گا، یہی سیاسی تربیت، جمہوری رویہ اور اختلاف رائے کا سلیقہ ہے۔ شاہد رند نے کہا تھا کہ اگر گفتگو مغلظات اور گالم گلوچ تک لے جائی جائے تو پھر تاریخ بھی اپنا فیصلہ سناتی ہے۔ انہوں نے ماضی کے بعض سیاسی واقعات اور کرداروں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تاریخ کے کرداروں پر لیکچر دینے سے پہلے اپنے ماضی کے آئینے میں جھانک لینا چاہیے۔ معاون وزیر اعلیٰ نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر لکھا ہے کہ بلوچستان میں ریاستی ادارے دہشت گردی کے خلاف میدان میں برسر پیکار ہیں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں، جبکہ ان کے حوالے بعض نام نہاد قوم پرست عناصر کی سیاست دہشت گردی کے خلاف ریاستی کارروائی پر سوال اٹھانے اور دہشت گردوں کے لیے جواز تلاش کرنے تک محدود ہے۔ شاہد رند نے کہا تھا کہ سیاسی اختلاف جمہوری عمل کا حصہ ہے تاہم دہشت گردی کے معاملے پر ریاست اور عوام کے خلاف کھڑے عناصر کے لیے نرم گوشے کی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔

دہشتگرد عناصر کیخلاف موثر کارروائیاں ناگزیر، سرفراز بگٹی

مستونگ میں فورسز، پشین و قلعہ عبداللہ میں پولیس اور CTD نے دہشتگردوں کو ہلاک کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور معاون وزیر اعلیٰ برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے ضلع مستونگ میں فتنہ الہندوستان کیخلاف سیکورٹی فورسز کی (باقی صفحہ 5 نمبر17)

کامیاب کارروائی اور پشین اور قلعہ عبداللہ کے مختلف علاقوں میں بلوچستان پولیس سی ٹی ڈی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ کارروائیوں کو سراہا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گرد عناصر کے خلاف بروقت اور موثر کارروائی ریاستی اداروں کے پختہ عزم اور پیشہ ورانہ صلاحیت کی عکاس ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے خلاف کارروائی کے دوران کمانڈر رقیب سمیت تین دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ایک اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ کارروائی کے دوران دہشت گردوں کی کوازی کو کواڈ کاپٹر کے ذریعے کامیابی سے نشانہ بنایا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور موثر کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے پشین اور قلعہ عبداللہ کے مختلف علاقوں میں بلوچستان پولیس، کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگرد عناصر کے خلاف موثر کارروائیاں امن دشمنوں کے عزائم ناکام بنانے کے لیے ناگزیر ہیں، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر پشین کے گل سلطان، اڈرم، ویڑہ اور گیلو سمیت مختلف علاقوں میں کی جانے والی کارروائیوں کے دوران فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 6 دہشتگردوں کا خاتمہ اور 5 دہشتگردوں کی گرفتاری قانون نافذ کرنے والے اداروں کی موثر حکمت عملی اور پیشہ ورانہ صلاحیت کا ثبوت ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشتگردوں سے اسلحہ اور دیگر متعلقہ مواد کی برآمدگی اہم پیش رفت ہے، جبکہ گرفتار عناصر سے تفتیش کے ذریعے دہشتگرد نیٹ ورک، ان کے سہولت کاروں اور مستقبل کے منصوبوں سے متعلق مزید اہم معلومات سامنے آنے کی توقع ہے وزیر اعلیٰ نے کارروائی میں حصہ لینے والے بلوچستان پولیس، سی ٹی ڈی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران و اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں امن کے قیام کے لیے ادارے جرات، جانفشانی اور عزم کے ساتھ فرائض انجام دے رہے ہیں۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر سی پی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | منگل 15 ستمبر 2026ء بمطابق 02 ربیع الثانی 1448ھ | شمارہ نمبر 252

دن میں مزاحمت اور رات میں ڈیل، پھر بھی دعویٰ انقلاب کا، وزیراعلیٰ

پہلے اپنے سیاسی کردار پر نظر ڈالنی چاہئے، سردار اختر کے نازیبا الفاظ پر شاہد رند کی ٹویٹ پر ردعمل

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سردار اختر مینگل کی جانب سے مبینہ طور پر نازیبا الفاظ کے استعمال کے معاملے پر معاون وزیراعلیٰ برائے اطلاعات و سیاسی امور

بقیہ نمبر 63 صفحہ 5 پر

شاہد رند کی ٹویٹ پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ جو لوگ آج بھی دن کے اجالے میں انقلابی بنتے ہیں مگر رات کی تاریکی میں کراچی میں بیٹھ کر سرکار کی ڈیل کے لئے مذاکرات کرتے ہیں اور 2018 میں سیاسی ڈیل مانگتے ہیں انہیں دوسروں کو آئینہ دکھانے سے پہلے اپنے سیاسی کردار پر نظر ڈالنی چاہئے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یا تو مکمل انقلاب کی بات ہو یا معاملات کی، دن میں مزاحمت اور رات میں ڈیل، پھر بھی دعویٰ انقلاب کا۔ انہوں نے سیاسی طرز عمل میں اس تضاد کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ عوام اب صرف سیاسی نعروں کی بجائے عملی کردار کو دیکھتے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنے ردعمل کے اختتام پر معروف شعر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا

"ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ
دیتے ہیں دھوکہ یہ بازی گر کھلا"

اس سے قبل معاون وزیراعلیٰ برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے اپنی ٹویٹ میں سردار اختر مینگل کے مبینہ طور پر نازیبا طرز گفتگو پر ردعمل دیتے ہوئے کہا تھا کہ سیاسی قوتیں اور سیاسی قیادت اگر سیاسی انداز میں بات کریں گی تو جواب بھی سیاسی انداز میں دیا جائے گا کیونکہ یہی سیاسی تربیت ہے۔ جمہوری رویہ اختلاف رائے کا متقاضی ہے۔ شاہد رند نے کہا تھا کہ اگر گفتگو کا انداز گالم گلوچ تک لے جایا جائے تو پھر جواب بھی اسی انداز میں دیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ماضی کے بعض سیاسی واقعات اور کرداروں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تاریخ کے کرداروں پر بات کرنے سے پہلے اپنے ماضی کے آئینے میں جھانک لینا چاہئے۔ معاون وزیراعلیٰ نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر لکھا کہ بلوچستان میں ریاستی ادارے دہشت گردی کے خلاف میدان عمل میں برسرپیکار ہیں اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لئے اہم کردار ادا کر رہے ہیں جبکہ ان کے خلاف نام نہاد قوم پرست عناصر کی سیاست دہشت گردی کے خلاف ریاستی کوششوں پر سوال اٹھانے اور دہشت گردوں کے لئے جواز تلاش کرنے تک محدود ہے۔ شاہد رند نے کہا تھا کہ سیاسی اختلاف جمہوری عمل کا حصہ ہے تاہم دہشت گردی کے معاملے پر ریاست اور عوام کے خلاف کھڑے عناصر کے لئے نرم گوشے کی گنجائش نہیں ہونی چاہئے۔

نور محمد دمڑ کی سفارش پر کینسر کی مریضہ کا علاج، وزیراعلیٰ کی منظوری

ضیاء الدین ہسپتال کراچی کو مراسلہ جاری، علاج کی منظوری سرفراز بگٹی کے عوام دوست وژن کا ثبوت، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر برائے محکمہ کوالٹی مینجمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دمڑ کی خصوصی سفارش پر وزیراعلیٰ نے ضلع ہرنائی سے تعلق رکھنے والی کینسر کی مریضہ پاپو بی بی زوجہ شین گل خان کے علاج کے لئے سرکاری خرچ پر فنڈز کی فوری منظوری دے دی۔ وزیراعلیٰ کی ہدایت پر محکمہ صحت نے ڈاکٹر ضیاء الدین ہسپتال کراچی کو باقاعدہ مراسلہ جاری کرتے ہوئے مریضہ کا علاج سرکاری اخراجات پر کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر نے کہا کہ وزیراعلیٰ غریب

بقیہ نمبر 34 صفحہ 5 پر

اور مستحق مریضوں کو علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی کو خصوصی اہمیت دے رہے ہیں۔ حکومت بلوچستان کسی بھی مستحق مریض کو علاج کی بنیادی سہولت سے محروم نہیں رہنے دے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاپو بی بی کے علاج کے لئے سرکاری اخراجات کی منظوری وزیراعلیٰ کے عوام دوست اور انسان دوست وژن کا عملی ثبوت ہے۔ حکومت مشکل کی گھڑی میں اپنے عوام کے ساتھ کھڑی ہے اور مستحق افراد کی ہر ممکن مدد جاری رکھی جائے گی۔ محکمہ صحت کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق مریضہ کے علاج کی اجازت ایک سال کے لئے مؤثر ہوگی جبکہ کینسر کے علاج کے سلسلے میں ادویات کی سہولت بھی اس منظوری میں شامل ہے۔

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | منگل 15 ستمبر 2026ء بمطابق 02 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 252

دہشت گردی کے خلاف جنگ فیصلہ کن مرحلے میں ہے، وزیراعلیٰ

دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی۔ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک ریاست کا عزم برقرار رہے گا

ریاست امن دشمن قوتوں کو بلوچستان میں اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کی اجازت نہیں دے گی فورسز کی بروقت کارروائیاں قابل ستائش ہیں

کوئٹہ (ث ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گرد عناصر کے خلاف بروقت اور موثر کارروائی ریاستی اداروں کے پختہ عزم اور پیشہ ورانہ صلاحیت کی عکاس ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے خلاف کارروائی کے دوران کمانڈر نجیب سمیت تین دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ایک اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ کارروائی کے دوران دہشت گردوں کی گاڑی کو کواڈ کاپٹر کے ذریعے کامیابی سے نشانہ بنایا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور موثر کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔ دہشت گرد عناصر کے خلاف ایسی کارروائیاں اس عزم کا اظہار ہیں کہ ریاست امن دشمن قوتوں کو بلوچستان میں اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کی اجازت نہیں دے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔

دن کے اُجالے میں انقلابی بننے والے رات کی تاریکی میں سیاسی ڈھیل مانگتے ہیں، وزیراعلیٰ

انہیں تاریخ کا آئینہ دکھانے سے پہلے اپنے سیاسی کردار پر نظر ڈالنی چاہیے، میر سرفراز بگٹی کا نوٹ پر ردعمل

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سردار اختر مینگل کی جانب سے مبینہ طور پر نازیبا زبان کے استعمال کے معاملے پر معاون وزیراعلیٰ برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند کی نوٹ پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ جو لوگ آج بھی دن کے اجالے میں انقلابی بنتے ہیں، مگر رات کی تاریکی میں کراچی میں بیٹھ کر سارونہ کی ڈیل کے لیے مذاکرات کرتے ہیں اور 2018 جیسی سیاسی ڈیل مانگتے ہیں، انہیں تاریخ کا آئینہ دکھانے سے پہلے اپنے سیاسی کردار پر نظر ڈالنی چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ باتیں انقلاب کی اور معاملات ڈیل کے، دن میں مزاحمت اور رات میں ڈیل، پھر بھی دعویٰ انقلاب کا۔ انہوں نے سیاسی طرز عمل میں اس تضاد کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ عوام اور تاریخ سیاسی دعووں کے بجائے عملی کردار کو دیکھتے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنے ردعمل کے اختتام پر معروف شعر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا "ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ دیتے ہیں دھوکا یہ بازی گر کھلا" اس سے قبل معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے اپنی نوٹ میں سردار اختر مینگل کے مبینہ طور پر نازیبا طرز گفتگو پر ردعمل دیتے ہوئے کہا تھا کہ سیاسی قوتیں اور سیاسی قیادت اگر سیاسی انداز میں بات کریں گی تو جواب بھی سیاسی انداز میں دیا جائے گا۔

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | منگل 15 ستمبر 2026ء بمطابق 02 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-250

دن میں انقلاب کی باتیں کرنے والے رات کو سارونہ کیلئے مذاکرات کرتے ہیں، سرفراز بگٹی

باتیں انقلاب کی اور معاملات ڈیل کے دن میں مزاحمت اور رات میں ڈیل، پھر بھی دعویٰ انقلاب کا، عوام اور تاریخ سیاسی دعووں کے بجائے عملی کردار کو دیکھتے ہیں

سیاسی قوتیں اور سیاسی قیادت اگر سیاسی انداز میں بات کریں گی تو جواب بھی سیاسی انداز میں دیا جائے گا، یہی سیاسی تربیت، جمہوری رویہ اور اختلافِ رائے کا سلیقہ ہے

تاریخ کے کرداروں پر لیکچر دینے سے پہلے اپنے ماضی کے آئینے میں جھانک لینا چاہیے، بلوچستان میں ریاستی ادارے دہشت گردی کے خلاف میدان میں برسرِ پیکار ہیں، ٹویٹ

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سردار اختر مینگل کی جانب سے مبینہ طور پر نازیبا زبان کے استعمال کے معاملے پر معاون وزیر اعلیٰ برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند کی ٹویٹ پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ جو لوگ آج بھی دن کے اجالے میں انقلابی بنتے ہیں، مگر رات کی تاریکی میں کراچی میں بیٹھ کر سارونہ کی ڈیل کے لیے مذاکرات کرتے ہیں اور 2018 جیسی سیاسی ڈیل مانگتے ہیں، انہیں تاریخ کا آئینہ دکھانے سے پہلے اپنے سیاسی کردار پر نظر ڈالنی (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ باتیں انقلاب کی اور معاملات ڈیل کے، دن میں مزاحمت اور رات میں ڈیل، پھر بھی دعویٰ انقلاب کا۔ انہوں نے سیاسی طرزِ عمل میں اس تضاد کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ عوام اور تاریخ سیاسی دعووں کے بجائے عملی کردار کو دیکھتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اپنے ردعمل کے اختتام پر معروف شعر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا "ہیں کواکب کچھ، نظر آتے ہیں کچھ دیتے ہیں دھوکا یہ بازی گر کھلا" اس سے قبل معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے اپنی ٹویٹ میں سردار اختر مینگل کے مبینہ طور پر نازیبا طرزِ گفتگو پر ردعمل دیتے ہوئے کہا تھا کہ سیاسی قوتیں اور سیاسی قیادت اگر سیاسی انداز میں بات کریں گی تو جواب بھی سیاسی انداز میں دیا جائے گا، یہی سیاسی تربیت، جمہوری رویہ اور اختلافِ رائے کا سلیقہ ہے۔ شاہد رند نے کہا تھا کہ اگر گفتگو مغلظات اور کم ظرفی تک لے جائی جائے تو پھر تاریخ بھی اپنا فیصلہ سناتی ہے۔ انہوں نے ماضی کے بعض سیاسی واقعات اور کرداروں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تاریخ کے کرداروں پر لیکچر دینے سے پہلے اپنے ماضی کے آئینے میں جھانک لینا چاہیے۔

مستونگ میں کمانڈر سمیت تین دہشت گردوں کی ہلاکت اہم کامیابی ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کی گاڑی کو کواڈ کاپٹر کے ذریعے کامیابی سے نشانہ بنایا، سرفراز بگٹی

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرائت اور مؤثر کارروائیاں قابلِ تحسین ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے (بقیہ نمبر 28 صفحہ نمبر 2 پر)

کہ دہشت گرد عناصر کے خلاف بروقت اور مؤثر کارروائی ریاستی اداروں کے پختہ عزم اور پیشہ ورانہ صلاحیت کی عکاس ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے خلاف کارروائی کے دوران کمانڈر نجیب سمیت تین دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ایک اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ کارروائی کے دوران دہشت گردوں کی گاڑی کو کواڈ کاپٹر کے ذریعے کامیابی سے نشانہ بنایا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرائت اور مؤثر کارروائیاں قابلِ تحسین ہیں۔ دہشت گرد عناصر کے خلاف ایسی کارروائیاں اس عزم کا اظہار ہیں کہ ریاست امن دشمن قوتوں کو بلوچستان میں اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کی اجازت نہیں دے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | منگل 15 ستمبر 2026ء، 02 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 15

دہشت گردی کیخلاف جنگ فیصلہ کن مرحلے میں ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرأت اور مؤثر کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔ دہشت گرد عناصر کے خلاف ایسی کارروائیاں اس عزم کا اظہار ہیں کہ ریاست امن دشمن قوتوں کو بلوچستان میں اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کی اجازت نہیں دے گی

بلوچستان کے عوام دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔ امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی اہلکاروں کی قربانیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں، میر سرفراز بگٹی کی ضلع مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کی تعریف

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گرد عناصر کے خلاف بروقت اور مؤثر کارروائی ریاستی اداروں کے پختہ عزم اور پیشہ ورانہ (بقیہ 2 صفحہ 2پر)

صلاحیت کی عکاس ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے خلاف کارروائی کے دوران کمانڈر نقیب سمیت تین دہشت گردوں کو ہلاک کرکے ایک اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ کارروائی کے دوران دہشت گردوں کی گاڑی کو کواڈ کاپٹر کے ذریعے کامیابی سے نشانہ بنایا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرائت اور مؤثر کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔ دہشت گرد عناصر کے خلاف ایسی کارروائیاں اس عزم کا اظہار ہیں کہ ریاست امن دشمن قوتوں کو بلوچستان میں اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کی اجازت نہیں دے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔ امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی اہلکاروں کی قربانیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں اور حکومت ان قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ فیصلہ کن مرحلے میں ہے، دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں بلا امتیاز جاری رہیں گی۔ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک ریاست کا عزم برقرار رہے گا اور امن دشمن عناصر کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔

عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومتی ذمہ داری ہے، میر سرفراز بگٹی

اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ دہشتگردی کے مکمل خاتمے اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی

وزیراعلیٰ بلوچستان کی پشین اور قلعہ عبداللہ کے مختلف علاقوں میں بلوچستان پولیس، کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ کارروائیوں کی تعریف

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پشین اور قلعہ عبداللہ کے مختلف علاقوں میں بلوچستان پولیس، کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگرد عناصر کے خلاف مؤثر کارروائیاں امن دشمنوں کے عزائم ناکام بنانے کے لیے ناگزیر ہیں ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر پشین کے کلی سلطان، (بقیہ 7 صفحہ 2پر)

اڈرم، دینار اور گیلو سمیت مختلف علاقوں میں کی جانے والی کارروائیوں کے دوران فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 6 دہشتگردوں کا خاتمہ اور 5 دہشتگردوں کی گرفتاری قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مؤثر حکمت عملی اور پیشہ ورانہ صلاحیت کا ثبوت ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشتگردوں سے اسلحہ اور دیگر متعلقہ مواد کی برآمدگی اہم پیش رفت ہے، جبکہ گرفتار عناصر سے تفتیش کے ذریعے دہشتگرد نیٹ ورکس، ان کے سہولت کاروں اور مستقبل کے منصوبوں سے متعلق مزید اہم معلومات سامنے آنے کی توقع ہے وزیراعلیٰ نے کارروائی میں حصہ لینے والے بلوچستان پولیس، سی ٹی ڈی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران واہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں امن کے قیام کے لیے ہمارے جوان جانفشانی اور عزم کے ساتھ فرائض انجام دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ کسی ایک ادارے کی ذمہ داری نہیں بلکہ تمام ریاستی اداروں کے باہمی تعاون اور مربوط حکمت عملی سے ہی دہشتگرد نیٹ ورکس کا مکمل خاتمہ ممکن ہے۔ بلوچستان حکومت قانون نافذ کرنے والے اداروں کی صلاحیتوں میں اضافے اور انہیں درکار معاونت کی فراہمی کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج سے وابستہ دہشتگردوں، ان کے سہولت کاروں اور معاون نیٹ ورکس کے خلاف کارروائیوں میں کسی قسم کی نرمی نہیں برتی جائے گی۔ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی جاری رہے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے جان و مال اور امن و سکون کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے، اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ دہشتگردی کے مکمل خاتمے اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECT... GENERAL ... RELATIONS B...

نظامت اعلیٰ ت... حکومت با...

Bullet No 1

Page No. 8

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

MEMBER OF APNS | شمارہ 201 | صفحات 10 | قیمت 15 روپے | Fax:2839867 | Ph :2839851 | ھ 1448 | 2 شعبان | 16 جنوری 2026ء | جلد 29

دہشت گردی کے خلاف جنگ فیصلہ کن مرحلے میں ہے، میر سرفراز بگٹی

پشین اور قلعہ عبداللہ کے مختلف علاقوں میں 6 دہشت گردوں کا خاتمہ اور 5 کی گرفتاری ہماری فورسز کی ... اور پیشہ ورانہ صلاحیت کا ثبوت ہے

مستونگ میں دہشت گرد عناصر کے خلاف بروقت اور موثر کارروائی ریاستی اداروں کے پختہ عزم اور پیشہ ورانہ صلاحیت کی عکاس ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گرد عناصر کے خلاف بروقت اور موثر کارروائی ریاستی اداروں کے پختہ عزم اور پیشہ ورانہ صلاحیت کی عکاس ہے [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | منگل 15 ستمبر 2026ء، 2 ربیع الثانی 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 253

وزیراعلیٰ بلوچستان

عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں

فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 6 دہشتگردوں کا خاتمہ اور 5 دہشتگردوں کی گرفتاری قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مؤثر حکمت عملی اور پیشہ ورانہ صلاحیت کا ثبوت ہے

فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج سے وابستہ دہشتگردوں، ان کے سہولت کاروں اور معاون نیٹ ورکس کے خلاف کارروائیوں میں کسی قسم کی نرمی نہیں برتی جائے گی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پشین اور قلعہ عبداللہ کے مختلف علاقوں میں بلوچستان پولیس، کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگرد عناصر کے خلاف مؤثر کارروائیاں امن دشمنوں کے عزائم ناکام بنانے کے لیے ناگزیر ہیں ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر پشین کے کلی سلطان، اورم، دیبار اور گیلو سمیت مختلف علاقوں میں کی جانے والی کارروائیوں کے دوران فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 6 دہشتگردوں کا خاتمہ اور 5 دہشتگردوں کی گرفتاری قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مؤثر حکمت عملی اور پیشہ ورانہ صلاحیت کا ثبوت ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشتگردوں سے اسلحہ اور دیگر متعلقہ مواد کی برآمدگی اہم پیش رفت ہے، جبکہ گرفتار عناصر سے تفتیش کے ذریعے دہشتگرد نیٹ ورکس، ان کے سہولت کاروں اور مستقبل کے منصوبوں سے متعلق مزید اہم معلومات سامنے آنے کی توقع ہے وزیراعلیٰ نے کارروائی میں حصہ لینے والے بلوچستان پولیس، سی ٹی ڈی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران و اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں امن کے قیام کے لیے ہمارے جوان جانفشانی اور عزم کے ساتھ فرائض انجام دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ کسی ایک ادارے کی ذمہ داری نہیں بلکہ ریاستی اداروں کے باہمی تعاون اور مربوط حکمت عملی سے ہی دہشتگرد نیٹ ورکس کا مکمل خاتمہ ممکن ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 | منگل 15 ستمبر 2026ء، 02 ربیع الثانی 1447ھ | شمارہ 159

مستونگ میں فورسز نے دہشتگردوں کیخلاف بھرپور ایکشن لیا

سرفراز بگٹی

دہشت گرد عناصر کے خلاف بروقت اور مؤثر کارروائی ریاستی اداروں کے پختہ عزم اور پیشہ ورانہ صلاحیت کی عکاس ہے

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرائت اور موثر کارروائیاں قابل تحسین ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت بقیہ 12 صفحہ 6 پر

گرد عناصر کے خلاف بروقت اور موثر کارروائی ریاستی اداروں کے پختہ عزم اور پیشہ ورانہ صلاحیت کی عکاس ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے خلاف کارروائی کے دوران کمانڈر نقیب سمیت تین دہشت گردوں کو ہلاک کرکے ایک اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ کارروائی کے دوران دہشت گردوں کی گاڑی کو کواڈ کاپٹر کے ذریعے کامیابی سے نشانہ بنایا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرائت اور موثر کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔ دہشت گرد عناصر کے خلاف ایسی کارروائیاں اس عزم کا اظہار ہیں کہ ریاست امن دشمن قوتوں کو بلوچستان میں اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کی اجازت نہیں دے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 15 SEP 2026 Page No. 12

خواتین اور بچوں کو محفوظ و باوقار ماحول کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے، ربابہ بلیدی

مشیر برائے ترقی نسواں نے ویمن ایڈ بورڈ (ہاسٹل) میں سہولیات اور قانونی معاونت کا جائزہ لیا

[illegible]

کوئٹہ (ن ن) صوبائی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے [illegible] ویمن ایڈ [illegible] کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا [illegible] خواتین اور بچوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا [illegible] ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ خواتین اور بچوں کو محفوظ، باوقار اور معاون ماحول کی فراہمی حکومت بلوچستان کی اہم ذمہ داری ہے [illegible] خواتین اور کم عمر بچوں کو بروقت قانونی، طبی اور نفسیاتی معاونت فراہم کرنے کے لیے [illegible] ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ محکمہ ترقی نسواں خواتین کے تحفظ، بااختیار بنانے اور انہیں درپیش مسائل کے دیرپا حل کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر اقدامات جاری رکھے گا۔

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، میر سلیم کھوسہ

بلوچستان کو دیگر صوبوں کے برابر لانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جارہے ہیں

عوام مایوس نہ ہوں، منتخب نمائندوں کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں، صوبائی وزیر کی وفد سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ عوام کے مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے موجودہ حکومت نے جس طرح عوامی مسائل کو حل اور مشکلات دور کرنے کے لیے اقدامات کیے ہیں وہ ماضی کے حکومتوں کی تاریخ میں نظر نہیں آتی ادارے دروازے ہمیشہ عوام کے لیے کھلے ہیں بلوچستان کو جلد دیگر صوبوں کے برابر لانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کریں گے یہ بات انہوں نے میڈیا کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک پرامن اور خوشحال صوبہ ہے یہاں پر چند لوگوں کی یہ خواہش ہوسکتی ہے کہ صوبہ ترقی کی بجائے اندھیر کی طرف چلی جائے لیکن ان کی یہ صرف خواب ہوسکتا ہے بلوچستان سے منتخب نمائندے اور سیاسی جماعتیں تمام اس پیج پر ہے کہ بلوچستان ترقی کرے اور ترقی کی راہ پر گامزن ہوسکے یہی وجہ ہے کہ بلوچستان اس وقت دیگر صوبوں کے برابر لانے کی لائن میں کھڑا ہوگیا ہے اور جلد دیگر صوبوں کے برابر ہوگی عوام اپنے آپ کو مایوس اور اکیلے نہیں سمجھے حکومت ان کی بھرپور رہنمائی کرے گی اور ان کے مسائل حل کرنے کے لیے ادارے منتخب نمائندوں کے دروازے عوام کے لیے کھلے ہیں۔

جمہوری نظام وہ ہے جس میں ادارے عوام کے جوابدہ ہوں، زرین مگسی

جمہوری طرز حکمرانی کو صرف انتخابی عمل تک محدود نہیں کیا جاسکتا، یوم جمہوریت پر پیغام

کوئٹہ (ن ن) عالمی یوم جمہوریت کی مناسبت سے پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون، ثقافت و سیاحت بلوچستان نوابزادہ زرین خان مگسی نے کہا ہے کہ جمہوریت کی اصل طاقت صرف ووٹ ڈالنے کے عمل میں نہیں بلکہ اس بات میں ہے کہ شہریوں کی آواز، شفاف فیصلوں، قانون سازی اور پالیسی سازی میں عملی موثر طریقے سے شامل ہو۔ ایک مضبوط جمہوری نظام وہ ہے جہاں قانون سب کیلئے یکساں ہو، بنیادی حقوق محفوظ ہوں اور ادارے عوام .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

کے سامنے جوابدہ رہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات جمہوریت کا اہم حصہ ہیں، لیکن جمہوری طرز حکمرانی کو صرف انتخابی عمل تک محدود نہیں کیا جاسکتا شفافیت، قانون کی بالادستی، موثر پارلیمان، آزاد ادارے، اختلاف کو برداشت کرنے کی سیاسی صلاحیت اور شہریوں کی فیصلہ سازی میں شرکت جمہوریت کو عملی معنی دیتے ہیں۔ نوابزادہ زرین خان مگسی نے کہا کہ قانون سازی کا مقصد محض قوانین کی تعداد میں اضافہ نہیں بلکہ ایسے قانونی اور انتظامی نظام کی تشکیل ہونا چاہیے جو عام شہری کیلئے انصاف اور بنیادی خدمات تک رسائی آسان بنائے۔ جب قانون کا اطلاق بلاامتیاز ہو اور عوام یہ محسوس کریں کہ ان کی شکایات، ضروریات اور رائے حکومتی نظام میں اہمیت رکھتی ہیں تو ریاست اور شہریوں کے درمیان اعتماد مضبوط ہوتا ہے۔

خلیل الرحمان مرحوم نے حق و سچ کی صحافت کو شعار بنائے رکھا، نسیم الرحمان ملاخیل

صوبائی مشیر کی مرحوم کی رہائش گاہ آمد، فاتحہ خوانی اور تعزیت [illegible]

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے [illegible] نسیم الرحمان خان ملاخیل نے گزشتہ روز [illegible] کے دوران روزنامہ جنگ کوئٹہ کے [illegible] معروف صحافی سید خلیل الرحمان مرحوم کے بھائی [illegible] سے ملاقات کی اور ان سے مرحوم کے صاحبزادے [illegible] فاتحہ [illegible] .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

تعزیت اور افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے مرحوم کے درجات کی بلندی، مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔ مشیر وزیر اعلیٰ نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہا کہ سید خلیل الرحمان مرحوم نے ہمیشہ حق اور سچ کی صحافت کو اپنا شعار بنائے رکھا، بلوچستان کے مظلوم طبقات، مساکین اور غریب عوام کی ترجمانی کی اور ان کے حقوق کیلئے اپنے قلم کے ذریعے موثر آواز بلند کرتے رہے۔ ان کا شمار بلوچستان کے سینئر، سنجیدہ اور باوقار صحافیوں میں ہوتا تھا۔ انہوں نے اپنی طویل صحافتی زندگی کے دوران نہ صرف صحافت کے شعبے میں نمایاں خدمات انجام دیں بلکہ عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور محروم طبقات کے حقوق کیلئے بھی بھرپور کردار ادا کیا۔ ان کی صحافتی خدمات، اصول پسندی اور عوامی مسائل کیلئے آواز اٹھانے کا کردار ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated 15 SEP 2026 Page No. 13

بلوچستان کی تمام ایمبولنسوں کو1122 کے کمانڈ اینڈ کنٹرول میں لایا جائیگا، بخت محمد کاکڑ

وزیر اعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق شعبہ صحت میں انقلابی اصلاحات کر رہے ہیں تاکہ ثمرات عوام تک پہنچیں، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں حادثات کے فوری رسپانس اور قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے ایمرجنسی ایمبولینس سروسز کو جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے۔ ہائی ویز سمیت مختلف مقامات پر حادثات کی صورت میں حکومت بلوچستان کے قائم کردہ مرکز 1122 مراکز پر متاثرین کو فوری طبی امداد فراہم کرنے کے بعد ضرورت کے مطابق ٹراما سینٹرز اور دیگر صحت کی سہولیات میں منتقل کیا جاتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایم ای آر سی 1122 ہیڈ آفس میں 9 نئی ایمبولینسز کی فراہمی کی تقریب رونمائی اور ایمرجنسی رسپانس سوفٹ ویئر کے افتتاح کے دوران کیا۔ تقریب سے اپنے خطاب میں ڈی جی ایم ای آر سی 1122 ذوالفقار جتوئی نے کہا کہ جدید ایمبولینسز اور ڈیجیٹل رسپانس سوفٹ ویئر کے ذریعے ہنگامی صورتحال میں رسپانس ٹائم مزید بہتر ہوگا اور زخمیوں کو بروقت طبی امداد کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے گی۔ اس موقع پر ڈی جی ہیلتھ سروسز بلوچستان ڈاکٹر محمد امین مندوخیل نے کہا کہ محکمہ صحت ایمرجنسی سروسز کو مزید موثر بنانے اور صوبے کے دور دراز علاقوں تک بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی ایمبولینس سروس کے بیڑے میں 9 نئی ایمبولینسز شامل کی گئی ہیں جو ایڈوانس لائف سپورٹ کی سہولت سے لیس ہیں۔ ان ایمبولینسز کے اضافے سے سروس کا دائرہ کار مزید وسیع ہوگا اور حادثات میں زخمی ہونے والے افراد کو بروقت طبی امداد اور محفوظ منتقلی کی سہولت میسر آئے گی۔ جہاں مرکز 1122 کے تمام ریسکیورز 24 گھنٹے، ہفتے کے ساتوں دن انتہائی مستعدی اور پیشہ ورانہ انداز میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ حادثات کی صورت میں فوری رسپانس کے باعث متعدد قیمتی انسانی جانیں بچائی گئی ہیں۔

صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ ہم بہت جلد بلوچستان کے تمام ایمبولینس کو 1122 کے کنٹرول اینڈ کمانڈ میں لا رہے ہیں تاکہ باقی صوبوں کی طرح بلوچستان کے عام عوام ایمبولینس سروس سے مستفید ہو سکیں۔ انھوں نے کہا کہ ہم سی ایم بلوچستان کے وژن کے مطابق شعبہ صحت میں انقلابی اصلاحات کر رہے ہیں تاکہ ان کے ثمرات عوام تک پہنچیں۔ مرکز 1122 کے ایمرجنسی رسپانس سوفٹ ویئر کے ذریعے بلوچستان بھر میں موجود ایمبولینسز کی موثر ٹریکنگ ممکن ہو گی۔ اس نظام کے تحت کسی بھی ضلع میں موجود ایمبولینس کی موجودہ پوزیشن، دستیابی اور نقل و حرکت کا بروقت معلومات حاصل کیا جا سکے گا، جبکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں قریب ترین ایمبولینس کو منظم اور موثر انداز میں جائے حادثہ پر روانہ کیا جا سکے گا۔

بلوچستان میں ترقی کا سفر نام نہاد سرداروں اور نوابوں کو ہضم نہیں ہو رہا ہے، علی مدد

چمن سے کراچی شاہراہ کو دو رویہ بنانے کا کام تیزی سے جاری، تکمیل کے بعد معاشی سرگرمیوں کیلئے سنگ میل ثابت ہوگا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر مینگل کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں جاری ترقی اور خوشحالی کا سفر نام نہاد قوم پرست سرداروں اور نوابوں کو ہضم نہیں ہو رہا۔ انہوں نے کہا کہ بطور نگران وزیراعظم پاکستان انوار الحق کاکڑ نے بلوچستان کو ایک تاریخی تحفہ دیا۔ چمن سے کراچی تک خونی شاہراہ کو دو رویہ کرنے کے منصوبے پر تیزی سے کام جاری ہے، جو مکمل ہونے کے بعد بلوچستان میں سفری سہولیات اور معاشی سرگرمیوں کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے دور حکومت میں بھی بلوچستان میں جدید ٹراما سینٹرز، پیپلز ٹرین سروس، گرین بس، پنک بس اور مختلف شعبوں میں متعدد ترقیاتی منصوبوں پر عملی پیش رفت جاری ہے۔ یہ منصوبے اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ بلوچستان کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ عوام کو یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ بلوچستان کے نام پر سیاست کرنے والے قوم پرست سرداروں اور نوابوں نے صوبے کو لاشوں، نفرت اور محرومی کی سیاست کے سوا کیا دیا؟ اس کے برعکس میر سرفراز بگٹی اور سابق نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ جیسے رہنماؤں نے بلوچستان کے نوجوانوں کے ہاتھ میں قلم دیا اور انہیں آکسفورڈ، ہارورڈ، ایچی سن کالج سمیت پاکستان اور دنیا کے مختلف تعلیمی اداروں تک پہنچنے کے مواقع فراہم کیے۔ عوام اب نعروں اور منفی سیاست کے بجائے عملی اقدامات دیکھ رہے ہیں۔ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کا سفر کسی کے منفی پروپیگنڈے سے نہیں رکے گا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کی سرزمین پر دہشتگردی کیلئے اب کوئی گنجائش نہیں، مینا مجید

بلوچستان کے غیور عوام صرف اور صرف ترقی، امن اور خوشحالی کے خواہاں ہیں

مستونگ میں کامیاب آپریشن پر فورسز کے جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، صوبائی مشیر

کوئٹہ (خ ن) مستونگ میں دہشت گردوں کا انجام اس بات کا حتمی اعلان ہے کہ بلوچستان میں ملک دشمنوں اور بیرونی ایجنٹوں کیلئے صرف تباہی ہے۔ مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے مستونگ میں سیکورٹی فورسز کے کامیاب ترین آپریشن کے دوران اہم کمانڈر سمیت تین دہشت گردوں کی ہلاکت پر سیکورٹی اہلکاروں کی دلاوری اور اعلیٰ حکمت عملی کو خراج تحسین پیش..........

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

کیا ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ آپریشن اس بات کا حتمی ثبوت ہے کہ بلوچستان کی پاک سرزمین پر تخریب کاری، غیر ملکی ایجنڈے اور دہشت گردی کیلئے اب کوئی گنجائش باقی نہیں رہی امن کے دشمن اور بیرونی ایجنٹ چاہے کسی بھی نام یا پناہ گاہ کے پیچھے چھپ جائیں، ریاستی قوت ان کے تمام مزائم کو خاک میں ملانے کیلئے ہردم تیار ہے مینا مجید بلوچ نے واضح کیا کہ بلوچستان کے غیور عوام صرف اور صرف ترقی، امن اور خوشحالی کے خواہاں ہیں اور کسی بھی شرپسند گروہ کو عوام کے ان حقوق کو یرغمال بنانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ قوم اپنی فورسز کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے اور شہداء و غازیوں کی قربانیوں کے تسلسل میں امن دشمن عناصر کے مکمل خاتمے تک یہ کارروائیاں پوری قوت سے جاری رہیں گی۔

نور محمد خان دمڑ کی سفارش پر کینسر کی مریضہ کیلئے سرکاری فنڈ کی منظوری

پاپو بی بی کے علاج کیلئے فنڈز کی فراہمی وزیر اعلیٰ کے عوام دوست وژن کا حصہ ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر برائے محکمہ کموڈیٹی مینجمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دمڑ کی خصوصی سفارش پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ضلع ہرنائی سے تعلق رکھنے والی کینسر کی مریضہ محترمہ پاپو بی بی زوجہ شین گل خان کے علاج کیلئے سرکاری خرچ پر فنڈز کی فوری منظوری دے دی وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر محکمہ صحت نے ڈاکٹر ضیاء الدین..........

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

ہسپتال کراچی کو باقاعدہ مراسلہ جاری کرتے ہوئے مریضہ کا علاج سرکاری اخراجات پر کرنے کی ہدایت کی ہے اس موقع پر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان غریب اور مستحق مریضوں کو علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی کو خصوصی اہمیت دے رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 SEP 2026 Page No. 14

محکمہ جاتی کارکردگی میں بہتری اور عوامی خدمات کیلئے ڈیجیٹائزیشن ناگزیر ہے، چیف سیکرٹری

متعلقہ محکمے آمدنی کے اہداف کو مقررہ مدت میں پورا کرنے کیلئے واضح اور قابل عمل حکمت عملی مرتب کریں، ہدایت

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت Own sources revenue کا اجلاس ہوا جس میں مختلف محکموں کی ذاتی ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدنی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں محکموں کی جانب سے پیش کی گئی مالی کارکردگی، آمدنی کے مختلف شعبہ جات اور موجودہ ہندسوں کا تجزیہ کیا گیا۔ شرکا نے محکموں میں ڈیجیٹائزیشن، آن لائن فیس کلیکشن اور شفافیت کے ذریعے آمدنی میں بہتری کے امکانات پر زور دیا۔ اجلاس میں ٹیکنالوجی کے موثر استعمال، ریکارڈ مینجمنٹ کے معیار کو بہتر بنانے اور ریونیو کلیکشن کے طریقہ کار کو مربوط کرنے کے لیے تجاویز پیش کی گئیں۔ چیف سیکرٹری نے صوبے کے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ آمدنی کے اہداف کو مقررہ مدت میں پورا کرنے کے لیے واضح اور قابل عمل حکمت عملیاں مرتب کریں۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل اصلاحات سے نہ صرف ریونیو میں اضافے کا ذریعہ ہیں بلکہ عوام کے لیے شفاف اور موثر خدمات فراہم کرنے کا بھی ذریعہ ہیں۔ چیف سیکرٹری شکیل قادر خان نے کہا کہ محکمہ جاتی کارکردگی میں بہتری اور عوامی خدمات کی سہولت کے لیے ڈیجیٹائزیشن ناگزیر ہے۔ ہر محکمہ اپنا ٹائم لائن تیار کرے اور مقررہ اہداف کے حصول کے لیے عملی اقدامات فوری طور پر شروع کرے۔ اجلاس میں متعلقہ محکموں کے سیکرٹریز نے بھی شرکت کی۔

کموڈیٹی منیجمنٹ میں جدید پالیسیوں کو اپنانا ناگزیر ہے، چیف سیکرٹری

سرکاری خدمات کو عوام تک موثر انداز میں پہنچانے کیلئے ڈیجیٹل نظام کو مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے کے مختلف محکموں کی دو [illegible] کارکردگی، جائزہ رپورٹس کے حوالے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں سپورٹس، لائیو، کلچر اور کموڈیٹی منیجمنٹ کے محکموں کی تفصیلی رپورٹس پیش کی گئیں اور .... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

مستقبل کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے محکموں میں اصلاحات اور ڈیجیٹلائزیشن کو اولین ترجیح قرار دیتے ہوئے ہدایت کی کہ سرکاری خدمات کو عوام تک بروقت اور موثر انداز میں پہنچانے کے لیے ڈیجیٹل نظام کو مزید وسعت دی جائے انہوں نے کہا کہ صوبائی وسائل کی شفاف اور منظم مینجمنٹ کیلئے کموڈیٹی مینجمنٹ میں جدید پالیسیوں کو اپنانا ناگزیر ہے۔ انہوں نے عوام کی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح قرار دیتے ہوئے کہا کہ فیصلہ ساز اقدامات فوری طور پر نافذ کیے جائیں گے۔ اجلاس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں مشغول کرنے کیلئے کھیلوں اور یوتھ پروگرامز کو فروغ دیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 SEP 2026 Page No. 15

زیارت تحقیقاتی کمیشن کی کھلی عدالت میں سماعت، لوگوں کی بڑی تعداد پیش ہوئی

کمیشن کے 9 ستمبر کے حکم کی تعمیل میں سیکرٹری جنرل ایڈووکیٹ کی جانب سے ایک مفصل رپورٹ جمع کرائی گئی

کوئٹہ (ج ن) تحقیقاتی کمیشن کے ایک اعلامیہ کے مطابق منگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن، ضلع زیارت میں پیش آنے والے دہشت گردی حملے کی تحقیقات کے لیے قائم کردہ تحقیقاتی کمیشن جناب جسٹس محمد عامر نواز رانا نے کھلی عدالت میں تحقیقاتی کمیشن کی کارروائی کو آگے بڑھاتے ہوئے سماعت کی۔ سماعت کے دوران علاقہ کے لوگوں کی بڑی تعداد پیش ہوئی جن کی معاونت وکلا کی ٹیم نے کی جن میں شمس الرحمن کاکڑ، جاوید پانیزئی، عبدالمنصور، مسعود احمد دہتانی، شیر دل مینگل اور حبیب اللہ خان ناصر ایڈووکیٹس شامل تھے۔ علاوہ ازیں تحقیقاتی کمیشن کے پچھلے حکم نامے مجریہ 9 ستمبر کی تعمیل میں اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل فرنٹیئر کور (نارتھ) کی جانب سے ایک مفصل رپورٹ جمع کروائی گئی جس میں ایف سی کا موقف بیان کیا گیا ہے۔ مزید براں تحقیقاتی کمیشن نے گواہوں کی شہادتیں قلمبند کرنے کے لیے کارروائی کی سماعت تک ملتوی کر دی گئی۔

دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، شاہد رند

ریاستی ادارے ملک و قوم کے تحفظ کیلئے اپنی ذمہ داریاں مکمل عزم کے ساتھ ادا کر رہے ہیں، معاون وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے ضلع مستونگ، پشین اور قلعہ عبداللہ میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب کارروائی کو اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی کرتے ہوئے کمانڈر نقیب سمیت تین دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان کی گاڑی کو کواڈ کاپٹر کے ذریعے کامیابی سے نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں تینوں دہشت گرد ہلاک جبکہ گاڑی مکمل طور پر تباہ ہوئی۔ معاون وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خاتمے کے لئے پوری طرح پرعزم ہیں اور فتنہ الہندوستان سمیت تمام دہشت گرد عناصر کے خلاف مؤثر کارروائیاں جاری رہیں گی۔ شاہد رند نے کہا کہ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری رہے گی، ریاستی ادارے ملک و قوم کے تحفظ کے لئے اپنی ذمہ داریاں بھرپور عزم کے ساتھ ادا کر رہے ہیں جبکہ پشین اور قلعہ عبداللہ میں دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائیاں قابل تحسین ہیں، بلوچستان پولیس، سی ٹی ڈی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ کارروائیوں میں فتنہ الہندوستان کے 6 دہشتگرد ہلاک ہوئے، پشین کے کلی سلطان، اڈزم، ویتارا و کلی سمیت مختلف علاقوں میں کامیاب کارروائیاں کی گئیں، کارروائیوں کے دوران 5 دہشتگرد گرفتار، بڑی مقدار میں اسلحہ اور دیگر متعلقہ مواد برآمد ہوا، گرفتار دہشتگردوں سے ان کے نیٹ ورک، سہولت کاروں اور منصوبہ بندی سے متعلق اہم معلومات حاصل کی جا رہی ہیں۔ شاہد رند نے کہا کہ بلوچستان پولیس، سی ٹی ڈی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور باہمی رابطہ قابل تحسین ہے۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات میں پانچ ہزار اسامیاں ختم کر دی گئیں

مزید 1500 پوسٹوں کو ختم کرنے پر بھی کام جاری، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے باعث انسانی کردار کی ضرورت نہیں رہی

کوئٹہ (ج ن) محکمہ مواصلات و تعمیرات حکومت بلوچستان کی جانب سے ایک تاریخی اقدام اٹھاتے ہوئے محکمہ میں موجود 74 مختلف کیڈرز کی تقریباً پانچ ہزار ایسی آسامیاں ختم کر دی گئی ہیں جن کا عملی کردار دور حاضر کی جدید ٹیکنالوجی اور جدید مشینری کے باعث مکمل طور پر ختم ہو چکا تھا اور مستقبل میں بھی ان آسامیوں کی ضرورت باقی نہیں رہی۔ محکمہ مواصلات و تعمیرات کی جانب سے اٹھائے گئے اس اقدام کا مقصد محکمہ کے انتظامی و مالی ڈھانچے کو موجودہ دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا اور ایسی آسامیوں کو ختم کرنا ہے جن کا کردار جدید ٹیکنالوجی اور مشینری کے استعمال کے باعث ختم ہو چکا ہے۔ ذرائع کے مطابق 74 مختلف کیڈرز سے تعلق رکھنے والی تقریباً پانچ ہزار پوسٹوں کو ختم کر دیا گیا ہے، جبکہ مزید 1500 پوسٹوں کو ختم کرنے پر بھی کام جاری ہے۔ یوں محکمہ مواصلات و تعمیرات میں غیر ضروری اور وقت کے ساتھ اپنی افادیت کھونے والی آسامیوں کی تعداد میں مزید کمی متوقع ہے۔ واضح رہے کہ ختم کی جانے والی آسامیوں کا تعلق ان مختلف کیڈرز سے ہے جن میں جدید ٹیکنالوجی اور جدید مشینری کے استعمال کے باعث انسانی کردار اور روایتی طریقہ کار کی ضرورت تقریباً مکمل طور پر ختم ہو چکی تھی۔

سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں قوم کیلئے قابلِ فخر ہیں، بابر یوسف زئی

دہشت گردوں کو کسی صورت بلوچستان کے امن کو تباہ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، معاون داخلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون برائے داخلہ بابر یوسف زئی نے کہا ہے کہ مستونگ، پشین اور قلعہ عبداللہ میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائی قوم کے لئے قابل فخر ہے، سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے عزائم خاک میں ملا کر اپنی پیشہ ورانہ صلاحیت کا ثبوت دیا، مستونگ آپریشن امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے مضبوط عزم کی واضح عکاسی کرتا ہے، دہشت گردوں کو کسی صورت بلوچستان کے امن کو تباہ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور مؤثر حکمت عملی کا نتیجہ ہے، بلوچستان کے عوام اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں، دہشت گردی کے خاتمے کے لئے ریاستی اداروں کی کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی، جو عناصر بلوچستان میں بدامنی پھیلانے کے خواب دیکھ رہے ہیں، انہیں ہر محاذ پر ناکامی کا سامنا ہوگا، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں پوری قوم کے لئے باعث فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی ناگزیر ہے، ریاست دشمن عناصر کے لئے واضح پیغام ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے لئے کوئی جگہ نہیں، امن دشمن قوتیں جتنی بھی سازشیں کر لیں، بلوچستان کے عوام اور ریاست انہیں کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

عیدالاضحیٰ کے موقع پر محکمہ لائیوسٹاک سے 406 بھیڑ بکریوں کی چوری کا ڈراپ سین

سابق ڈی ڈی، فارم سپرنٹنڈنٹ، اسٹاک اسسٹنٹ اور دیگر اہلکاروں کیخلاف مقدمہ درج

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) محکمہ اینٹی کرپشن کی جانب سے عیدالاضحیٰ کے موقع پر محکمہ لائیوسٹاک کے سنی فارم سے 406 بھیڑ بکریوں کے چوری کے معاملے کا ڈراپ سین کرتے ہوئے تحقیقات کے بعد سابق ڈی جی لائیوسٹاک، فارم سپرنٹنڈنٹ، اسٹاک اسسٹنٹ اور دیگر متعلقہ اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کر لیا تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ذرائع کے ....

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

مطابق عیدالاضحیٰ کے موقع پر سنی فارم سے 406 بھیڑ بکریوں کی چوری کے معاملے کا ڈراپ سین ہو گیا، اینٹی کرپشن بلوچستان کے عملے نے تحقیقات کے بعد سابق ڈی جی لائیوسٹاک، فارم سپرنٹنڈنٹ، اسٹاک اسسٹنٹ اور دیگر متعلقہ اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کر کے ملزمان کی گرفتاری کیلئے مختلف مقامات پر چھاپے مارے ہیں۔ تحقیقات میں اہم انکشاف ہوا ہے کہ ایف آئی آر میں ظاہر کی گئی 406 جانوروں کی چوری کی تعداد زمینی حقائق اور ریکارڈ سے مطابقت نہیں رکھتی، جبکہ فارم انچارج کی جانب سے مبینہ طور پر غلط اور زائد تعداد پر مشتمل ایف آئی آر درج کروائی گئی۔ مزید انکشاف ہوا ہے کہ گزشتہ دو سے اڑھائی سال کے دوران مذکورہ فارم میں بھیڑ بکریوں کی تعداد بڑھنے کی بجائے مسلسل کم ہوتی رہی، جس نے معاملے کی حقیقت کو مزید مشکوک بنا دیا ہے۔ مزید کارروائی اینٹی کرپشن کا عملہ کر رہا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 SEP 2026 Page No. 16

الیکشن کمیشن کے تازہ اعداد و شمار بلوچستان میں ووٹرز کی تعداد 58 لاکھ 154 پہنچ گئی

ملک بھر میں ووٹرز کی تعداد 13 کروڑ 68 لاکھ 69 ہزار 217، دو جولائی کے بعد 2 لاکھ 94 ہزار 818 نئے ووٹرز کا اندراج ہوا

بلوچستان میں 37 ہزار 372 نئے ووٹرز کا اضافہ ریکارڈ، کوئٹہ 9 لاکھ 48 ہزار 657 رجسٹرڈ ووٹرز کے ساتھ سب سے بڑا ووٹر ضلع ہے

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن کے تازہ اعداد و شمار کے مطابق ملک بھر میں رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ 2 جولائی کے بعد مجموعی طور پر 2 لاکھ 94 ہزار 818 نئے ووٹرز کا اندراج کیا گیا جس کے بعد ملک میں ووٹرز کی مجموعی تعداد 13 کروڑ 68 لاکھ 69 ہزار 217 ہوگئی بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

بقیہ: الیکشن کمیشن کے مطابق پنجاب ملک کا سب سے بڑا ووٹرز کا صوبہ ہے جہاں رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد 7 کروڑ 75 لاکھ 71 ہزار 216 ہوگئی ہے۔ بلوچستان میں ووٹرز کی مجموعی تعداد 58 لاکھ 154 ہوگئی ہے جہاں 2 جولائی کے بعد 37 ہزار 372 نئے ووٹرز کا اندراج کیا گیا۔ خیبر پختونخوا میں ووٹرز کی تعداد 2 کروڑ 34 لاکھ 92 ہزار 258 ہوگئی جبکہ 2 جولائی کے بعد صوبے میں 85 ہزار 309 نئے ووٹرز کا اندراج ہوا۔ سندھ میں رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد 2 کروڑ 87 لاکھ 41 ہزار 92 تک پہنچ گئی ہے جبکہ لاہور سب سے زیادہ رجسٹرڈ ووٹرز والا ضلع ہے جہاں 74 لاکھ 12 ہزار 257 ووٹرز رجسٹرڈ ہیں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق کوئٹہ 9 لاکھ 48 ہزار 657 رجسٹرڈ ووٹرز کے ساتھ سب سے بڑا ووٹر ضلع ہے۔ الیکشن کمیشن کے اعداد و شمار کے مطابق پشین میں 3 لاکھ 47 ہزار 91، نصیر آباد میں 3 لاکھ 20 ہزار 871، کیچ میں 2 لاکھ 87 ہزار 518، [illegible] میں 2 لاکھ 57 ہزار 501، [illegible] میں 2 لاکھ 7 ہزار 882، [illegible] میں ایک لاکھ 52 ہزار 866، لورالائی میں ایک لاکھ 52 ہزار 555، جعفر آباد میں ایک لاکھ 50 ہزار 352 جبکہ گوادر میں ایک لاکھ 49 ہزار 337 ووٹرز رجسٹرڈ ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ملک میں خواتین ووٹرز کی تعداد بھی 6 کروڑ 39 لاکھ 27 ہزار 116 تک پہنچ گئی ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق ملک میں مرد اور خواتین ووٹرز کے درمیان فرق 90 لاکھ 14 ہزار 985 ہے۔ لاہور خواتین ووٹرز کے اعتبار سے بھی سرفہرست ہے جہاں 35 لاکھ 49 ہزار 226 خواتین ووٹرز رجسٹرڈ ہیں۔

پنجگور، گوادر کو میں جرگہ، مقامی نمائندین کا ایف سی کی کاوشوں پر اظہار اطمینان

پنجگور (نمائندہ انتخاب) پنجگور، گوادر کو کی ایف سی کی زیر صدارت کتا گیری، فتح علی، راہ گھور، سیدان اور علی آباد سے تعلق رکھنے والے مقامی نمائندین کے ساتھ جرگہ ہوا۔ اجلاس کے دوران مقامی نمائندین کی جانب سے امن و امان، بقیہ نمبر 55 صفحہ 5 پر

جاری ترقیاتی منصوبہ جات، عوامی فلاح و بہبود اور دیگر متعلقہ امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ مقامی نمائندین نے علاقے میں قیام امن، بجلی اور عوامی فلاح و بہبود کے لئے ایف سی کی جانب سے جاری کاوشوں کو سراہا [illegible] ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال انتہائی کشیدہ ہے، پشتونخوا میپ

صوبے کی تمام شاہراہیں سفر کیلئے غیر محفوظ ہیں، عبدالرحیم زیارتوال

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے بولان میڈیکل یونیورسٹی کے نئے طلباء کے اعزاز میں استقبالیہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان جن ہمہ جہت بحرانوں میں گر چکا ہے اس کی بنیادی وجہ ہماری بداعمالیوں، بدکاریوں، سیاسی، جمہوری، آئینی، وفاقی اصولوں سے انحراف اور آئینی اداروں.........

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

اور ان کے اختیارات مسلسل پامال کرنے اور ملک پر بالواسطہ یا بلاواسطہ آمریت مسلط کرنے کی تگ ودو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے دن سے ملک کو چلانے کیلئے آئین کی ضرورت تھی، آئین ساز اسمبلی کو آئین بنائے بغیر برخاست کرنا اور ملک پر ون یونٹ مسلط کرکے ملک کے بحرانوں کا آغاز کیا گیا اور 1958 کے مارشلاء کے نتیجے میں ملک کا اندرونی سیاسی انتشار کی وجہ سے ملک دولخت ہوا۔ 1973 کے آئین بننے کے بعد آئینی اصولوں کے تحت ملک چلانے میں مسلسل رکاوٹیں ڈالی گئی اور ایک اور مارشلاء کے ذریعے آئین کو پامال کیا گیا، ملک کی داخلہ اور خارجہ پالیسیاں سیاسی جمہوری آزادیاں سلب کی گئی انہوں نے کہا کہ 1988ء کے بعد جو جمہوری ادوار آئے وہ بھی دراصل آمرانہ قوتوں کی مرضی ومنشاء کے تابع رہے۔

INTEKHAB QUETTA

سردار اختر مینگل سے اصغر اچکزئی اور یونس بونیری کی ملاقات

باہمی دلچسپی کے امور، ملکی سیاسی صورتحال اور اہم معاملات پر تبادلہ خیال، بی این پی رہنما بھی موجود تھے

کراچی (آئی این پی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل سے کراچی میں ان کی رہائش گاہ پر عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر اچکزئی اور اے این پی سندھ کے جنرل سیکرٹری یونس بونیری نے ملاقات کی۔ ملاقات میں بی این پی کے مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ، مرکزی انفارمیشن سیکرٹری آغا حسن بلوچ، سی ای سی رکن رف مینگل سمیت دیگر رہنما

بقیہ نمبر 70 صفحہ 5 پر

بھی موجود تھے۔ اس موقع پر سردار اختر مینگل اور اے این پی کے وفد کے درمیان باہمی دلچسپی کے امور، ملک کی موجودہ قومی وسیاسی صورتحال اور مختلف اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں جمہوری وقومی جدوجہد کو مزید موثر بنانے، سیاسی روابط کے فروغ اور باہمی تعاون سے متعلق امور بھی زیر بحث آئے۔

ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے نیشنل پارٹی کوئٹہ کابینہ کی اہم ملاقات

تنظیمی امور، سیاسی صورتحال اور عوامی مسائل پر تبادلہ خیال، رابطہ مہم تیز کرنے پر اتفاق

کوئٹہ (انتخاب نیوز) نیشنل پارٹی کی ضلعی کابینہ کوئٹہ نے پارٹی کے مرکزی صدر اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے اہم ملاقات کی۔ ملاقات میں پارٹی کی سینئر قیادت اور ضلعی عہدیداران نے شرکت کی۔ ملاقات کے دوران کوئٹہ کی موجودہ سیاسی صورتحال، تنظیمی امور

بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

عوامی مسائل اور پارٹی کو مزید فعال و متحرک بنانے سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ضلعی سطح پر پارٹی کے اتحاد اور تنظیمی نیٹ ورک کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ شرکاء نے بلوچستان، بالخصوص کوئٹہ کے شہریوں کو درپیش بنیادی مسائل کے حل کے لیے سیاسی وعوامی جدوجہد تیز کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ضلعی کابینہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے آنے والے دنوں میں عوامی رابطہ مہم کو مزید موثر اور فعال بنانے پر زور دیا۔

Century Express Quetta

آج بلوچستان مخدوش صورتحال سے دوچار ہے، مولانا واسع

الزام تراشی اور محاذ آرائی سے مایوس عوام میں بے چینی بڑھ رہی ہے

اپنے آئینی، قومی اور اجتماعی فرائض کی ادائیگی ہر شہری کی ذمہ داری ہے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت انتہائی تشویشناک، نازک اور مخدوش صورتحال سے دوچار ہے، ایک طرف بدامنی، بے یقینی، معاشی مشکلات اور سیاسی عدم استحکام نے عوام کو شدید اضطراب میں مبتلا کر رکھا ہے جبکہ دوسری جانب سیاسی سطح پر ایک دوسرے کے خلاف جارحانہ بیانات، الزام تراشی اور باہمی محاذ آرائی کا سلسلہ صوبے کے پہلے سے مایوس اور مضطرب عوام کی بے چینی میں مزید

(باقی صفحہ 5 نمبر 37)

اضافہ کر رہا ہے۔ ایسے حالات میں سیاسی قیادت اور تمام ذمہ دار اسٹیک ہولڈرز کو سنجیدہ، حقیقت پسندانہ، قابل عمل اور نتیجہ خیز حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی، اگر موجودہ معروضی حالات سے نکلنے کے لیے اب تک بامقصد تجاویز، واضح ترجیحات اور قابل عمل لائحہ عمل مرتب کیا جاتا تو صورتحال میں بہتری کے لیے خاطر خواہ پیش رفت ہو چکی ہوتی،، انہوں نے کہا کہ جمعیت کو انتخابات اور سیاسی عمل کے حوالے سے سنگین تحفظات ہیں، تاہم ان تحفظات کے باوجود جمعیت نے غیر ذمہ دارانہ طرز سیاست، انتشار اور محاذ آرائی کے بجائے ہمیشہ قومی و صوبائی مفاد، سیاسی استحکام اور عوام کے وسیع تر مفاد کو مقدم رکھا ہے اور بلوچستان کو موجودہ بحران سے نکالنے، سیاسی قوتوں کے درمیان رابطے اور مفاہمت پیدا کرنے اور عوامی مسائل کو ہر فورم پر اجاگر کرنے کے لیے اپنا مثبت اور ذمہ دارانہ کردار ادا کیا ہے اور آئندہ بھی اس قومی وصوبائی ذمہ داری سے پیچھے نہیں ہٹے گی، اختلاف رائے جمہوریت کا بنیادی تقاضا ہے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 3 Dated: 15 SEP 2026 Page No. 18

نوشکی اور احمد وال آباؤ اجداد کی سرزمین ہے چھوڑ کر نہیں جائیں گے، آل پارٹیز

حکومت کو چاہیے کہ نوشکی اور احمد وال کے عوام پر لگائے گئے تمام پابندیوں اور رکاوٹوں کو فوراً دور کر کے انہیں ریلیف فراہم کیا جائے

ایک سال سے نوشکی عوام مختلف پابندیوں اور رکاوٹوں کی زد میں ہیں جس کی وجہ عوام سخت عذاب اور تکلیف میں مبتلا ہیں، مقررین

نوشکی (آن لائن) آل پارٹیز کانفرنس سے جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی ڈپٹی جنرل سیکریٹری حاجی منظور احمد مینگل، بی این پی کے سی سی ممبر میر خورشید جمالدینی، نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر فاروق بلوچ، جماعت اسلامی کے صوبائی نائب امیر حافظ مطیع الرحمان (بقیہ نمبر 33 صفحہ نمبر 2 پر)

ممبران نے بھرپور شرکت کرتے ہوئے کی بورا چوک سے جامعہ تربت کے ایڈمنسٹریشن بلاک تک پرامن واک کی، جس کے بعد ایڈمنسٹریشن بلاک کے سامنے ایک گھنٹے تک دھرنا دیا گیا۔ انہوں نے منظم انداز میں ایڈمنسٹریشن بلاک کی جانب پرامن واک کی۔ بعد ازاں اساتذہ نے ایڈمنسٹریشن بلاک کے سامنے دھرنا دے کر اپنے جائز مطالبات کے حق میں آواز بلند کی اور مطالبات کی منظوری تک آئینی، قانونی اور پرامن جدوجہد جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ASAUT کے نمائندگان اور مقررین نے کہا کہ موجودہ احتجاج کسی فرد، شخصیت یا ادارے کے خلاف نہیں بلکہ جامعہ تربت کے اساتذہ کے جائز حقوق، اکیڈمک وقار، ادارہ جاتی شفافیت اور یونیورسٹی کے بہتر مستقبل کے لیے کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کسی غیر معمولی یا ناجائز مطالبے کے خواہاں نہیں بلکہ ان کے مطالبات قانون، قواعد وضوابط اور اکیڈمک کمیونٹی کے جائز حقوق سے متعلق ہیں۔ مقررین کا کہنا تھا کہ اساتذہ کے جائز مطالبات پر بروقت اور عملی پیش رفت نہ ہونے کے باعث فیکلٹی ممبران میں شدید تشویش پائی جاتی ہے، جس کے پیش نظر اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن نے مرحلہ وار پرامن احتجاجی تحریک کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایسوسی ایشن اپنے مطالبات کے حصول کے لیے تمام آئینی اور قانونی ذرائع استعمال کرے گی، تاہم احتجاج کے تمام مراحل میں پرامن، باوقار اور نظم وضبط پر مبنی طرزِ عمل برقرار رکھا جائے گا۔ اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن کے نمائندگان نے جامعہ تربت کی انتظامیہ اور متعلقہ حکام پر زور دیا کہ وہ صورتحال کی سنگینی کا ادراک کرتے ہوئے ایسوسی ایشن کے مطالبات پر فوری، سنجیدہ اور نتیجہ خیز مذاکرات کا آغاز کریں اور مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ اور یونیورسٹی انتظامیہ کے درمیان باہمی مشاورت اور سنجیدہ مذاکرات کے ذریعے مسائل کا حل نکالا جا سکتا ہے۔ اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن نے خبردار کیا کہ اگر جائز مطالبات پر مؤثر پیش رفت نہ ہوئی تو اعلان کردہ مرحلہ وار احتجاجی پروگرام کے آئندہ مراحل بھی طے شدہ شیڈول کے مطابق جاری رکھے جائیں گے۔ ایسوسی ایشن کونسل نے احتجاج میں بھرپور شرکت کرنے والے تمام فیکلٹی ممبران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کی آج کی شرکت نے ثابت کر دیا ہے کہ اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن اپنے جائز مطالبات کے لیے متحد، منظم اور پرعزم ہے۔ کونسل نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ایسوسی ایشن آئندہ بھی اپنے مطالبات کے حصول کے لیے پرامن اور آئینی راستہ اختیار کرے گی اور یونیورسٹی کے تعلیمی ماحول، اکیڈمک وقار اور ادارے کے بہتر مستقبل کو مقدم رکھا جائے گا۔

CamScanner

مستونگ اور سراان میں فورسز کی کارروائیاں، فتنہ الہندوستان کے 9 دہشتگرد ہلاک، 5 گرفتار، 4 جوان زخمی

سیکورٹی فورسز نے مستونگ میں دہشتگردوں کی گاڑی کو کواڈ کاپٹر سے نشانہ بنا کر تباہ کر دیا، ہلاک شدگان میں کمانڈر نقیب بھی شامل، سراان میں سی ٹی ڈی کی دہشت گردوں کے خلاف کارروائی

فائرنگ کے تبادلے میں 6 دہشت گرد ہلاک، 5 گرفتار، بھاری اسلحہ و گولہ بارود برآمد، حکومت قانون نافذ کرنے والے اداروں کو درکار معاونت کی فراہمی کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے بلوچستان میں فتنہ الہندوستان دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران مستونگ میں کمانڈر........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پشین اور قلعہ عبداللہ کے مختلف علاقوں میں بلوچستان پولیس، کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ کارروائیوں کو........ بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگرد عناصر کے خلاف مؤثر کارروائیاں امن دشمنوں کے عزائم ناکام بنانے کے لیے ناگزیر ہیں ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر پشین کے کلی سلطان، اڈرم، دینار اور کیلو سمیت مختلف علاقوں میں کی جانے والی کارروائیوں کے دوران فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 6 دہشتگردوں کا خاتمہ اور 5 دہشتگردوں کی گرفتاری قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مؤثر حکمت عملی اور پیشہ ورانہ صلاحیت کا ثبوت ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشتگردوں سے اسلحہ اور دیگر متعلقہ مواد کی برآمدگی اہم پیش رفت ہے، جبکہ گرفتار عناصر سے تفتیش کے ذریعے دہشتگرد نیٹ ورکس، ان کے سہولت کاروں اور مستقبل کے منصوبوں سے متعلق مزید اہم معلومات سامنے آنے کی توقع ہے وزیراعلیٰ نے کارروائی میں حصہ لینے والے بلوچستان پولیس، سی ٹی ڈی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران و اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں امن کے قیام کے لیے ہمارے جوان جانفشانی اور عزم کے ساتھ فرائض انجام دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ کسی ایک ادارے کی ذمہ داری نہیں بلکہ ریاستی اداروں کے باہمی تعاون اور مربوط حکمت عملی سے ہی دہشتگرد نیٹ ورکس کا مکمل خاتمہ ممکن ہے۔ بلوچستان حکومت قانون نافذ کرنے والے اداروں کی صلاحیتوں میں اضافے اور انہیں درکار معاونت کی فراہمی کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج سے وابستہ دہشتگردوں، ان کے سہولت کاروں اور معاون نیٹ ورکس کے خلاف کارروائیوں میں کسی قسم کی نرمی نہیں برتی جائے گی۔ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی جاری رہے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے جان و مال اور امن و سکون کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے، اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ دہشتگردی کے مکمل خاتمے اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔

سمیت 3 دہشتگردوں کو ہلاک کر کے گاڑی تباہ کر دی سیکورٹی ذرائع کے مطابق بلوچستان میں آپریشن فتنہ الہندوستان تحری کے دوران سیکورٹی فورسز کی جانب سے بلوچستان کے علاقے مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے کمانڈر نقیب سمیت 3 دہشت گردوں کو ہلاک کر کے اس کی گاڑی کو کواڈ بیلی کاپٹر کے ذریعے نشانہ بنایا گیا اور گاڑی تباہ کر دی گئی۔ سیکورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ آخری دہشتگرد کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔ سی ٹی ڈی کا پشین کے علاقے سراان اور قلعہ عبداللہ میں ٹارگٹڈ آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الہندوستان کے 6 دہشتگردوں کو ہلاک کر کے 5 کو گرفتار کر کے بھاری مقدار میں اسلحہ، ایمونیشن، گولہ بارود دستی بم برآمد کر لئے جبکہ 4 اے ٹی ایف کے اہلکار زخمی ہو گئے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق سی ٹی ڈی حکام کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ پشین کے علاقے سراان میں ایک کمپاؤنڈ میں دہشت گرد موجود ہیں اور دہشت گردی کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں جس پر سی ٹی ڈی حکام نے اے ٹی ایف کے ہمراہ گزشتہ روز پشین کے علاقوں کلی سلطان، اڈرم، دینار اور کیلو میں نے کارروائی کرتے ہوئے کمپاؤنڈ کو گھیرے میں لے کر دہشت گردوں کو ہتھیار ڈالنے کو کہا تاہم دہشت گردوں نے سیکورٹی کو دیکھتے ہی فائرنگ شروع کر دی سی ٹی ڈی نے جوابی کارروائی کی فائرنگ کے تبادلہ کئی گھنٹے تک جاری رہا فائرنگ کے تبادلے میں 6 دہشت گرد ہلاک اور 5 کو گرفتار کر کے بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود دستی بم قبضے میں لے لیا جبکہ فائرنگ کے نتیجے میں 4 اے ٹی ایف اہلکار زخمی ہو گئے۔ زخمی اہلکاروں اور لاشیں سول ہسپتال کوئٹہ میں پہنچا دی گئیں۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق ڈی آئی جی ژوب رینج، سی ٹی ڈی کمانڈر اور ایس ایس پی پشین نے مشترکہ آپریشن کی قیادت کی۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق اہم اور حساس معلومات حاصل کرنے کیلئے گرفتار دہشتگردوں سے تفتیش جاری ہے، فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے آخری دہشتگرد کے خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کارروائیاں جاری رکھنے کیلئے پرعزم ہیں۔

ٹیکسی سٹینڈ سے لاش برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ٹیکسی سٹینڈ سے لاش برآمد، پولیس کے مطابق پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ ٹیکسی سٹینڈ کے قریب ایک لاش پڑی ہوئی ہے جسے تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچایا گیا جہاں ضروری کارروائی کے لاش شناخت کیلئے مردہ خانے رکھی دی گئی پولیس نے بتایا کہ لاش منشیات کے عادی شخص کی ہے۔

کوئٹہ، فائرنگ کے تبادلے کے بعد 2 زخمی ملزمان سمیت 12 گرفتار

ملزمان سے اسلحہ و چھینی گئی موٹر سائیکل برآمد، الگ الگ مقدمات درج

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے سنیچرز، اشتہاری، غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں سمیت سنگین وارداتوں میں ملوث ملزمان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے فائرنگ کے تبادلے کے بعد 2 زخمی ملزمان سمیت 12 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے چھینی گئی موٹر سائیکل، اسلحہ ایمونیشن برآمد کر لئے۔ پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ.......... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر خروٹ آباد پولیس نے چیکنگ کے دوران سنیچرز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے فائرنگ کے تبادلے کے بعد 2 ملزمان سلام اور فیصل کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے چھینی گئی موٹر سائیکل، اسلحہ ایمونیشن برآمد کر لی۔ اس کے علاوہ شالکوٹ پولیس نے اشتہاری ملزم محمد دین کو گرفتار کر لیا جبکہ 17 گاڑیوں اور 18 موٹر سائیکلوں کی چیکنگ بھی بروری پولیس نے غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے ملزم غلام حسین کو گرفتار کر کے ایک رائفل، 2 میگزین اور راؤنڈ قبضے میں لے لیا جبکہ سٹی پولیس نے ملزم سعد اللہ کو گرفتار کر لیا اس کے علاوہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 8 ملزمان محمد سفر، امان اللہ، اسد اللہ، عنایت اللہ، قادر خان، مختار، آفتاب، رضوان کو گرفتار کر لیا اور تمام گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

حب، 6 ملزمان گرفتار، منشیات برآمد

حب (نمائندہ انتخاب) بیروٹ پولیس حب کی کارروائی میں مختلف مقدمات میں مطلوب ملزمان گرفتار مزید تحقیقات شروع کر دی اس حوالے سے ترجمان ڈسٹرکٹ پولیس حب کے بیان کے مطابق ایس پی حب مرزا بلال حسن کی ہدایت پر ایس ایچ او تھانہ بیروٹ عطا اللہ جاموٹ نے کارروائی کرتے ہوئے مقدمہ میں مطلوب دو ملزمان کو حسب ضابطہ گرفتار کر لیا گرفتار ملزمان کی شناخت ڈیو عرف علی مصطفیٰ ولد نظر محمد عرف نظر علی، قاسم ولد ہنگل عرف مینگل ساکنان مری چوک حب سے ہوئی ہیں مذکورہ ملزمان مقدمے میں مطلوب تھے، جنہیں کارروائی کے دوران گرفتار کر کے مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 15 SEP 2026 Page No. 20

مستونگ' صفائی کی ناقص صورتحال' طلبہ و اساتذہ مشکلات کا شکار

گورنمنٹ پائلٹ سیکنڈری اسکول کے عقب میں پولٹری کی غلاظت پھینکنے سے تدریسی عمل متاثر ہو رہا ہے

مستونگ (نمائندہ انتخاب) گورنمنٹ پائلٹ سیکنڈری اسکول مستونگ کے عقب میں قائم سبزی مارکیٹ میں صفائی کی ناقص صورتحال کے باعث گندگی اور تعفن پھیلنے سے طلبہ و اساتذہ کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ذرائع کے مطابق مارکیٹ میں چکن کا کاروبار کرنے والے بعض دکانداروں کی جانب سے مرغیوں کی باقیات اور فضلہ مناسب طریقے سے تلف نہ کیے جانے کے باعث علاقے میں بدبو اور غلاظت پھیل رہی ہے، جس کے اثرات اسکول تک پہنچ رہے ہیں۔ طلبہ اور اساتذہ کا کہنا ہے کہ تعفن کی شدت کے باعث کلاس رومز میں بیٹھنا دشوار ہو جاتا ہے جبکہ بعض اوقات صورتحال اس قدر خراب ہو جاتی ہے کہ تدریسی عمل بھی متاثر ہوتا ہے۔ اسکول انتظامیہ اور متعلقہ افراد کی جانب سے میونسپل کمیٹی سمیت متعلقہ حکام کو متعدد بار صورتحال سے آگاہ کیے جانے کے باوجود مستقل حل نہ نکالے جانے پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ شہریوں اور والدین نے ڈپٹی کمشنر مستونگ اور میونسپل کمیٹی کے حکام سے مطالبہ کیا کہ گورنمنٹ پائلٹ سیکنڈری اسکول کے عقب کا فوری معائنہ کیا جائے، چکن فضلے اور دیگر گندگی کی تلفی کا مؤثر انتظام کیا جائے اور صفائی کے نظام کو مستقل بنیادوں پر بہتر بنایا جائے تاکہ طلبہ کو صحت مند اور تعلیمی ماحول میسر آ سکے۔

MASHRIQ QUETTA

ہزار گنجی میں طویل لوڈشیڈنگ سے علاقہ مکین پریشان ہیں، کریم خان

بجلی بندش نے کاروبار تباہ اور عوام کو شدید ذہنی اذیت میں مبتلا کر دیا ہے

تجارتی سرگرمیاں مفلوج ہو کر رہ گئی ہیں، پینے کا پانی ناپید ہو گیا ہے، بیان

کوئٹہ (اریا رپورٹر) ہزار گنجی کے ممتاز رہائشی کریم خان درانی نے کہا ہے کہ ہزار گنجی کے FG فیڈر پر 18 گھنٹے کی طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ پر شدید تشویش اور برہمی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس صورت حال کو علاقے کے عوام اور تاجروں کے لیے کھلا عذاب قرار دیا ہے۔ کریم خان درانی نے کہا کہ ہزار گنجی کوئٹہ کا ایک تجارتی اور اقتصادی مرکز ہے۔ لیکن کیسکو کی جانب سے روزانہ 16 سے 18 گھنٹے بجلی بند رکھنا مقامی کاروبار کو تباہ کرنے اور عوام کو شدید ذہنی اذیت میں مبتلا کرنے کے مترادف ہے۔ بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کے باعث نہ صرف تجارتی سرگرمیاں مفلوج ہو کر رہ گئی ہیں۔ بلکہ عام شہریوں کو پینے کا پانی اور دیگر بنیادی ضروریات کی فراہمی میں بھی شدید مشکلات کا سامنا ہے، انہوں نے کیسکو کے اعلیٰ احکام، چیف ایگزیکٹیو اور متعلقہ حکمرانوں سے مطالبہ کیا کہ ہزار گنجی FG فیڈر پر لوڈشیڈنگ کا دورانیہ کم کیا جائے۔ کریم خان درانی نے خبردار کیا کہ اگر اس دیرینہ مسئلے کو فوری طور پر حل نہ کیا گیا تو علاقے کے تاجر اور رہائشی سخت احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

بلوچستان میں گندم کا بحران، عوام مہنگا آٹا خریدنے پر مجبور، صوبائی حکومت کی طرف سے فوری اقدام کی ضرورت

بلوچستان میں گندم کے بحران کا خطرہ منڈلانے لگا۔ محکمہ اجناس کے مطابق بلوچستان حکومت نے 5 لاکھ بوری گندم کی خریداری کی منظوری دی ہے، حکومت کے پاس سرکاری گودام میں گندم کی ایک بوری بھی نہیں۔ محکمہ اجناس کا کہنا ہے کہ منظوری کے باوجود تاحال محکمہ خزانہ نے پیسے ریلیز نہیں کیے۔ دوسری جانب حکام کا کہنا ہے کہ فنڈز کی دستیابی کے ساتھ ہی پاسکو سے گندم کی خریداری کو حتمی شکل دی جائے گی۔ گندم کی خریداری اور مقامی گوداموں میں ترسیل کیلئے ایک ماہ کا وقت درکار ہوگا۔ گندم کی کمی کے باعث کھلے بازار میں آٹا اور گندم انتہائی مہنگی نرخوں پر فروخت ہو رہی ہے، جس سے عام آدمی کی پہنچ سے خوراک دور ہو رہی ہے۔ صوبے کی بڑی آبادی کے لیے خوراک کی فراہمی متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ کسانوں اور عوامی حلقوں کی طرف سے ناقص سرکاری پالیسیوں پر شدید ردعمل اور تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ بحران سے نمٹنے کے لیے حکومت کو اب ہنگامی بنیادوں پر مہنگی گندم کی خریداری یا درآمد کی طرف جانا پڑ رہا ہے، جس سے قومی خزانے پر بوجھ بڑھتا ہے۔ گندم کے اس بحران کے اثرات بلوچستان تک بھی پہنچ گئے ہیں۔ کوئٹہ سمیت صوبے کے بیشتر اضلاع میں گزشتہ ایک سے دو ماہ کے دوران آٹے کی قیمت میں تقریباً 15 روپے فی کلو اضافہ ہوا ہے۔ 110 سے 115 روپے فی کلو فروخت ہونے والا آٹا اب تقریباً 130 روپے فی کلو تک پہنچ چکا ہے۔ اس تشویشناک صورتِ حال کے پیشِ نظر بلوچستان حکومت نے گندم کی دستیابی یقینی بنانے کے لیے ہنگامی اقدامات شروع کر دیے ہیں۔ حکومتی ذرائع کے مطابق صوبائی کابینہ نے پاسکو سے 5 لاکھ بوریاں گندم خریدنے کی منظوری دی ہے اور محکمہ انتظامِ اجناس نے پاسکو سے باقاعدہ رابطہ کر لیا ہے۔ موجودہ صورتِ حال کا تفصیلی جائزہ لیا جائے تو گندم کا یہ بحران کسی ایک وجہ سے نہیں آیا بلکہ حکومتی پالیسیوں اور پیداواری خامیوں نے مل کر صورتِ حال کو یہاں تک پہنچایا ہے۔ اس بحران کی مختلف وجوہات سامنے آئی ہیں، پہلی وجہ فی ایکڑ پیداوار میں کمی ہے۔ دوسری وجہ مہنگی زرعی مداخل ہیں جس سے کسان نے فصل پر سرمایہ کاری کم کی۔ بہر حال اس بحران سے نمٹنے کے لیے خامیوں کو دور کرنے کی ضرورت ہے تاکہ آئندہ کبھی آٹے کا بحران پیدا نہ ہو۔ حکومت بلوچستان فوری طور پر گندم بحران پر قابو پانے کیلئے اقدامات اٹھائے تاکہ عوام کو سستا آٹا میسر آ سکے اور مزید مہنگائی کا بوجھ ان پر نہ آئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 15 SEP 2026

Page No. 22

Flour crisis

A critical humanitarian and economic emergency is quietly taking shape across Balochistan as the specter of an acute flour crisis threatens the province. With basic sustenance slipping out of the reach of the common citizen, the situation demands immediate intervention rather than administrative inertia. Reports from the provincial Food Department paint a deeply concerning picture of complete official unpreparedness. While the government has formally approved the procurement of 500,000 sacks of wheat, the reality on the ground reveals empty government warehouses without a single grain in reserve. This glaring absence of strategic stocks exposes a fundamental flaw in the province's food security planning, leaving millions vulnerable to immediate market shocks and artificial inflation.

The immediate bottleneck in resolving this impending shortage lies within the bureaucratic machinery itself. Despite executive authorization, the Finance Department has yet to release the necessary funds required to initiate the purchase. Official sources confirm that procurement from the Pakistan Agricultural Storage and Services Corporation can only commence once these financial resources are disbursed. Compounding the problem is the unavoidable element of time: even after the release of funds, the logistics of purchasing, transporting, and storing the wheat in local godowns will take at least a full month. In the realm of essential food commodities, a thirty-day gap represents an unacceptable period of risk during which market vulnerabilities multiply rapidly. The real-world consequences of this supply delay are already impacting households across the province. Exploiting the stark mismatch between supply and demand, private market players have driven up the prices of wheat, triggering a direct spike in the cost of flour sacks. For ordinary families already grappling with broader economic hardships, the daily struggle to afford basic bread has become severe. When the price of an absolute dietary staple surges, it immediately erodes the purchasing power of low- and middle-income communities, transforming a logistical misstep into a broader social crisis.

Addressing this burgeoning emergency requires swift and decisive action. The provincial government must immediately prioritize the release of funds from the Finance Department to eliminate further delays. Concurrently, emergency transportation and streamlined logistics should be arranged to shorten the standard one-month delivery timeline. Furthermore, price control mechanisms and strict anti-hoarding measures must be strictly enforced in local markets to prevent exploitative price hikes during this interim period. Maintaining an uninterrupted, affordable supply of flour is not merely a logistical challenge; it is a fundamental responsibility of the state to ensure the basic survival and stability of its people.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Zamana Quetta

Dated: 15 SEP 2026 Page No. 23

بلوچستان میں تعلیم کی نئی سمت: راحیلہ حمید خان درانی کی ڈھائی سالہ کارکردگی کا جائزہ

تحریر: چوہدری شبیر بلوچستانی

بلوچستان میں تعلیم ہمیشہ سے سب سے بڑے چیلنجز میں شمار ہوتی رہی ہے۔ وسیع رقبہ، دور دراز آبادیاں، اساتذہ کی کمی، غیر فعال اسکول، انفراسٹرکچر کے مسائل، طالبات کے لیے محدود مواقع اور سب سے بڑھ کر ڈراپ آؤٹ جیسے مسائل نے تعلیمی شعبے کو مسلسل مشکل صورتحال سے دوچار رکھا ہے۔ ایسے ماحول میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کی گزشتہ ڈھائی سالہ کارکردگی کو صرف روایتی سیاسی بیانات کے بجائے عملی اقدامات، منصوبوں اور ادارہ جاتی اصلاحات کی بنیاد پر دیکھنا چاہیے۔

1۔ غیر فعال اسکولوں کی بحالی — سب سے نمایاں اقدام

موجودہ دور کی نمایاں کامیابیوں میں 3,100 سے زائد اسکولوں کی دوبارہ فعالیت کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ سرکاری محکمہ تعلیم کے مطابق اس عمل سے تقریباً 81 ہزار بچوں کے لیے دوبارہ تعلیمی مواقع پیدا ہوئے۔ یہ بلوچستان جیسے صوبے میں معمولی پیش رفت نہیں، کیونکہ ایک غیر فعال اسکول صرف ایک عمارت نہیں بلکہ ایک پوری بستی کے بچوں کو تعلیم سے محروم کرنے کے مترادف ہوتا ہے۔

یہ اقدام خاص طور پر اس لیے اہم ہے کہ نئی عمارتیں بنانے کے ساتھ ساتھ موجودہ تعلیمی ڈھانچے کو فعال بنانا کم وقت میں زیادہ بچوں تک پہنچنے کا موثر ذریعہ ہے۔

2۔ نقل کے خلاف سخت پالیسی اور امتحانی نظام میں بہتری

وزیر تعلیم کی جانب سے امتحانات میں نقل کے رجحان کے خاتمے پر مسلسل زور دیا گیا ہے۔ کوہلو سمیت مختلف علاقوں میں امتحانی نظام کو شفاف بنانے کے اقدامات اور نقل کے خلاف کارروائی کو حکومت کی تعلیمی اصلاحات کا اہم حصہ قرار دیا گیا۔

یہ پالیسی اس لیے اہم ہے کہ صرف اسکولوں کی تعداد بڑھانے سے تعلیم کا معیار بہتر نہیں ہوتا؛ امتحانات کی شفافیت اور میرٹ بھی تعلیمی نظام کی بنیاد ہیں۔

3۔ بلوچستان ایجوکیشن سپورٹ پروگرام — BES-PhaseII

حکومت بلوچستان اور UNICEF کے تعاون سے Balochsitan Education Supports Programme (BES) II-Phase پر بھی پیش رفت جاری ہے۔ جون 2026 میں وزیر تعلیم کی زیر نگرانی اس پانچ سالہ پروگرام کے حوالے سے سرگرمیاں سامنے آئیں۔

یہ منصوبہ سرکاری اسکولوں کے ساتھ ساتھ تعلیم تک رسائی، بچوں کے داخلے، اسکول سے باہر بچوں کو نظام میں لانے اور تعلیمی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے اہم بنیاد بن سکتا ہے۔

4۔ اعلیٰ تعلیم اور جامعات کی حوصلہ افزائی

وزیر تعلیم نے بلوچستان کی جامعات اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کی سرگرمیوں میں بھی شرکت اور سرپرستی کی ہے۔ تربت یونیورسٹی کے تیسرے کانووکیشن میں انہوں نے ادارے کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے بتایا کہ یونیورسٹی میں تعلیمی پروگراموں کی تعداد 30 سے بڑھ کر 62 ہوئی جبکہ MS، MPhil اور PhD پروگرامز بھی شروع کیے گئے۔

یہ امر اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے اعلیٰ تعلیم کے مواقع کو صوبے کے اندر وسعت دینا ضروری سمجھا جا رہا ہے۔

5۔ کالج لائبریریوں کی بحالی اور جدید کتب کی فراہمی

ستمبر 2026 میں کوئٹہ کے 21 مرد و خواتین کالجز کی لائبریریوں کے لیے جدید اور معیاری کتابوں کی فراہمی کا اقدام بھی سامنے آیا۔

یہ بظاہر ایک سادہ قدم ہے، لیکن حقیقت میں لائبریری کسی بھی تعلیمی ادارے کی علمی روح ہوتی ہے۔ اگر اسے مستقل بنیادوں پر ڈیجیٹل لائبریری، ریسرچ جرنلز، مقابلے کے امتحانات کی کتب اور جدید سائنسی مواد سے جوڑا جائے تو اس کے اثرات بہت زیادہ ہو سکتے ہیں۔

6۔ تعلیم کو کھیل اور نوجوانوں کی شخصیت سازی سے جوڑنا

وزیر تعلیم نے نوجوانوں میں کھیلوں کے فروغ کو بھی ترجیح قرار دیا۔ نومبر 2025 میں انہوں نے واضح کیا کہ نوجوانوں میں کھیلوں کا فروغ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

یہ سوچ اہم ہے کیونکہ جدید تعلیمی نظام صرف کتاب اور امتحان کا نام نہیں بلکہ تعلیم، صحت، کھیل، کردار سازی اور تخلیقی صلاحیتوں کا مجموعہ ہے۔

مجموعی جائزہ

اگر گزشتہ ڈھائی سال کو مجموعی طور پر دیکھا جائے تو راحیلہ حمید خان درانی کے دور میں محکمہ تعلیم کے حوالے سے پانچ نمایاں سمتیں سامنے آتی ہیں:
اسکولوں کی بحالی، تعلیمی رسائی میں اضافہ، امتحانی شفافیت، اعلیٰ تعلیم کی حوصلہ افزائی اور تعلیمی اداروں کے علمی ماحول کی بہتری۔

تاہم بلوچستان کا تعلیمی بحران اتنا بڑا ہے کہ صرف چند منصوبوں کو کامیابی قرار دینا کافی نہیں ہوگا۔ اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب ان اقدامات کے نتیجے میں شرح خواندگی، داخلہ، حاضری، تعلیمی نتائج اور ڈراپ آؤٹ کے اعداد و شمار میں واضح اور مستقل بہتری نظر آئے۔

میری نظر میں آئندہ مرحلے کے لیے چند اہم تجاویز

1۔ ہر ضلع کا Education Performance Dashboard بنایا جائے۔

ہر ضلع میں اسکولوں کی تعداد، طلبہ، اساتذہ، حاضری، غیر فعال اسکول اور نتائج کا ماہانہ ڈیٹا عوام کے سامنے ہو۔

2۔ "کوئی اسکول غیر فعال نہیں" پالیسی اختیار کی جائے۔

3,100 سے زائد اسکولوں کی بحالی ایک بڑی کامیابی ہے، مگر اب ان اسکولوں کی مستقل نگرانی ضروری ہے تاکہ وہ دوبارہ غیر فعال نہ ہوں۔

3۔ طالبات کی تعلیم کو خصوصی ترجیح دی جائے۔

دور دراز علاقوں میں گرلز اسکول، ٹرانسپورٹ، محفوظ ماحول اور ضرورت کے مطابق ہاسٹل کی سہولت ڈراپ آؤٹ کم کرنے میں بنیادی کردار ادا کر سکتی ہے۔

4۔ اساتذہ کی حاضری اور معیار پر توجہ دی جائے۔

صرف اساتذہ کی تعیناتی کافی نہیں؛ مسلسل تربیت، میرٹ پر پوسٹنگ، حاضری کا ڈیجیٹل نظام اور performance-based evaluation ضروری ہے۔

5۔ ہر ڈویژن میں جدید ماڈل اسکول قائم کیے جائیں۔

ایسے ادارے سائنس، آئی ٹی، انگلش، ریاضی، لائبریری اور کھیل کی جدید سہولیات کے ساتھ قائم کیے جائیں تاکہ مقامی بچوں کو بڑے شہروں کی طرف ہجرت نہ کرنا پڑے۔

6۔ AI، IT اور Technical Education کو نصاب کا حصہ بنایا جائے۔

بلوچستان کے نوجوانوں کو صرف روایتی ڈگریوں تک محدود رکھنے کے بجائے coding، artificial intelligence، freelancing، digital marketing، cybersecurity اور جدید technical skills سے جوڑا جائے۔

7۔ لائبریری منصوبے کو Digital Library Mission بنایا جائے۔

21 کالجز کی لائبریریوں تک محدود رکھنے کے بجائے اسے پورے بلوچستان کے کالجز اور بڑے اسکولوں تک توسیع دی جا سکتی ہے۔

8۔ سالانہ Education Performance Report جاری کی جائے۔

وزیر تعلیم کی طرف سے ہر سال ایک باقاعدہ عوامی رپورٹ جاری ہونی چاہیے جس میں بتایا جائے کہ کتنے اسکول فعال ہوئے، کتنے بچے داخل ہوئے، کتنے اساتذہ تربیت یافتہ ہوئے، نتائج میں کیا تبدیلی آئی اور آئندہ سال کے اہداف کیا ہیں۔

حتمی رائے

میری رائے میں راحیلہ حمید خان درانی کے دور کا سب سے مثبت پہلو یہ ہے کہ محکمہ تعلیم میں توجہ صرف نئی عمارتیں بنانے تک محدود رکھنے کے بجائے غیر فعال اداروں کو فعال کرنے، امتحانی نظام کو بہتر بنانے، اعلیٰ تعلیم کی حوصلہ افزائی، لائبریریوں اور نوجوانوں کی سرگرمیوں پر بھی دی گئی ہے۔ 3,100 سے زائد اسکولوں کی بحالی اور تقریباً 81 ہزار بچوں کے لیے دوبارہ تعلیمی راستہ کھلنا اس دور کی سب سے نمایاں قابل ذکر پیش رفتوں میں شامل ہے۔

لیکن اگلا مرحلہ اس سے بھی زیادہ اہم ہے: رسائی سے معیار کی طرف، اسکول سے سیکھنے کے نتائج کی طرف، اور منصوبوں سے مستقل ادارہ جاتی اصلاحات کی طرف۔

اگر یہ سمت برقرار رہتی ہے تو بلوچستان کا محکمہ تعلیم محض انتظامی محکمے کے بجائے صوبے کی سماجی اور معاشی تبدیلی کا سب سے طاقتور ذریعہ بن سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 6

Dated: 15 SEP 2026 Page No: 24

بلوچستان : صحافت اور صحافی

[illegible]